ہفت روزہ

ترجمانِ اسلام

لاہور

پاکستان میں
حفاظتِ اسلام کا علم

غیر اسلامی دستور مسلط کرنے کی ہر کوشش ناکام بنا دی جائے گی: امیر مرکزیہ کا اعلان

حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی دامت برکاتہم امیر مرکزیہ جمعیت علماء اسلام نے گوجرانوالہ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اگر پاکستان میں غیر اسلامی آئین مسلط کرنے کی کوشش کی گئی تو ہم اس کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔ اور ایسی ہر کوشش کو ناکام بنا دیا جائے گا۔

حضرت نے فرمایا

ملک میں اسلامی نظام نافذ نہ ہونے کی وجہ سے علاقائی اور لسانی تعصبات کو سر اٹھانے کا موقعہ ملا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک کا بڑا صوبہ ہم سے جدا ہو گیا۔ اب یہ تعصبات مغربی پاکستان میں بھی پھیل رہے ہیں اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو باقی ماندہ پاکستان کا وجود بحال رکھنا بھی مشکل ہو جائے گا۔ ۲۵ سال سے ملک میں اسلام کے بارہ میں ٹال مٹول کی گئی اب ہم اس تاخیر کو برداشت نہیں کریں گے۔

مسلمان کی تعریف

انہوں نے فرمایا کہ دستور میں مسلمان کی تعریف ضروری ہے ایسا کوئی دستور اسلامی نہیں کہلا سکتا جس میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار نہ دیا گیا ہو، اور مسلمان کی تعریف متعین نہ ہو۔

جماعتی تنظیم

آپ نے جماعتی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ جمعیت کی تنظیم نو کی مہم کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنائیں

جلد ۱۵

سرحد میں قمار بازی کا خاتمہ

صوبہ سرحد کی حکومت کے سربراہ مولانا مفتی محمود حسن متانت اور فراست سے صوبہ سرحد میں ایک صالح معاشرہ تشکیل کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جمعیت علماء اسلام اس ملک میں شاید واحد سیاسی جماعت ہے۔ جس نے برسر اقتدار آنے سے قبل قوم کی اصلاح و فلاح کے لئے کوئی جامع پروگرام بنا رکھا ہے۔ اور اب اس جماعت کے ایک ذمہ دار رکن جناب مفتی محمود صاحب اس پروگرام کو بتدریج عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہیں۔

چنانچہ ایک قلیل عرصہ میں صوبہ سرحد کی حکومت نے شراب اور جہیز پر پابندی عائد کرکے ایک نیک کام کیا ہے۔ اب پشاور میں سرحد کے وزیر اعلیٰ جناب مفتی صاحب نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ صوبہ سرحد کی حکومت نے قماربازی کو بھی ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عنقریب اس سلسلے میں ایک حکم بھی جاری کر دیا جائے گا۔ جس کے تحت آئندہ کلبوں اور دیگر کسی بھی مقام پر جوا کھیلنے کی اجازت نہ ہوگی۔ حقیقت یہ ہے کہ ملت اسلامیہ کو تباہ کرنے میں شراب اور جوا نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اب اگر قوم میں ازسرنو اسلام کی محبت اور جہاد کا ولولہ پیدا کرنا ہے۔ تو پاکستانی معاشرہ سے ان تمام خرابیوں کو حکماً ختم کرنا ہوگا۔ جو ملت کے نوجوانوں کو گمراہ اور نکما کر دینے کا موجب بن رہی ہیں۔ جوا بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک ایسی لعنت ہے جس میں کسی کو کوئی مستقل فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ البتہ اس کے نقصانات اتنے زیادہ ہیں کہ انہیں حیطۂ تحریر میں لانا بھی آسان نہیں۔ صوبہ سرحد میں ہی نہیں۔ اب تو یہ لعنت پورے پاکستان میں پھیل چکی ہے۔ اس لئے صوبہ سرحد میں (جوا) اس پر کڑی پابندی کے بعد لازم ہے کہ اسے دوسرے صوبوں میں بھی حکماً ختم کیا جائے۔ ضرورت تو اس بات کی تھی کہ اصلاح معاشرہ کا کام پاکستان کی مرکزی حکومت انجام دیتی اور ملک میں مروج تمام سماجی برائیوں کو ختم کرنے کا سہرا مرکزی حکومت کے سر بندھتا، مگر یہ کام ایک پسماندہ صوبہ کی حکومت نے پوری جرأت، یقین اور دلسوزی سے شروع کر دیا ہے۔ اس لئے عوام کو توقع ہے کہ مرکزی حکومت اس قسم کے اچھے کاموں کے سلسلہ میں صوبہ سرحد کی حکومت کا نہ صرف صدق دل سے ساتھ دے گی۔ بلکہ اصلاح معاشرہ کے بارے میں صوبائی حکومت جو بھی اقدام کرے انہیں پاکستان کے دوسرے صوبوں میں بھی پوری صدق دلی سے اپنانے کی کوشش کرے گی۔ تاکہ اصلاح کی یہ تحریک پوری قوم کی حالت بدل سکے۔ اور لوگ اپنی اور ملک کی بہتری اور خوشحالی کے لئے اللہ تعالیٰ کے برحق حکموں پر عمل پیرا ہو کر وطن عزیز کو ہر لحاظ سے ترقی یافتہ اور ایک مثالی ملک بنانے میں مخلص محسوس کریں۔

"روزنامہ جنگ راولپنڈی"

مولانا سید گل بادشاہ صاحب امیر جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کا ضلع سوات میں انتخابی دورہ

مولانا سید گل بادشاہ صاحب امیر جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد نے ضمنی انتخابات حلقہ نمبر ۱ این ڈبلیو ایف بی میں جمعیت علماء اسلام اور نیپ کے مشترکہ امیدوار شجاعت علی خان ایڈووکیٹ کے حق میں ضلع سوات میں منگورہ۔ بری کوٹ۔ انجینئی مالکنڈ۔ تھانہ بٹ خیلہ۔ طوطا کان۔ تحصیل پیر بابا۔ سالار زئی۔ ایلیٹی۔ کپلانی کے مقامات پر دورہ کیا۔ اس دورہ میں محمد افضل خان وزیر اطلاعات۔ مولانا عبدالباقی وزیر اوقاف بھی تھے۔

مولانا سید گل بادشاہ نے فرمایا پاکستان اسلام کے نام پر بنا۔ افسوس کہ ۲۵ سال دور اقتدار میں ارباب اقتدار نے قصداً و عمداً پاکستان کو اسلامی اقتدار اور اسلامی نظام سے محروم رکھا۔ اور اس وجہ سے پاکستان دو ٹکڑے ہو کر ۷ کروڑ عوام ہم سے جدا ہوئی۔

امیر جمعیت نے کہا اس ملک میں دو نظریے کار فرما ہیں۔ اور دو قسم کی جماعتیں کام کر رہی ہیں۔ ایک جماعت مذہب دین۔ ملک و قوم کی خیر خواہ ہے اور اس کی خاطر اس نے بڑی قربانی دی ہے۔ وہ ہے نیپ اور جمعیت علمائے اسلام۔ ان دو جماعتوں نے جان۔ مال سب کچھ دین کی خاطر قربان کیا ہے۔ اور آزمودہ شدہ وطن دوست جماعتیں ہیں۔ اور ایک جماعت ہے جو اپنی ذاتی اقتدار کی خاطر وطن و مذہب و قوم کو تباہ کر رہی ہے۔

ہماری تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے اقتدار کو وطن و مذہب کی خاطر لات ماری ہے۔ ہمارا ایمان۔ عزم۔ اصول دنیوی اقتدار کی خاطر قربان نہیں ہو سکتا

اس وقت سرحد و بلوچستان میں جمعیت علماء اسلام اور نیپ کی حکومت قائم ہے۔

ہمارے عزم اور اصول پر قائم جدوجہد کی برکت سے پنجاب اور سندھ میں بھی پارلیمانی حکومت قائم ہوئی۔ پنجاب اور سندھ کو ہماری جدوجہد کی قدر کرنی چاہیئے

وطن دوست جماعتوں کی کامیابی ملک کی سلامتی اور بقا کی ضمانت ہے

اگر آپ نے ہمارے متحدہ نمائندے کو کامیاب کر دیا تو آپ یقین کریں کہ ہماری قوت بڑھ جائے گی۔ اور ہم ملک کی زیادہ خدمت کر سکیں گے اور پاکستان زیادہ مضبوط ہو جائے گا۔ کیونکہ وطن دوست جماعتوں کی کامیابی ملک کی سلامتی اور کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے۔

کتابت: حفیظ الرحمٰن

جواہرات سے زیادہ قیمتی
لطفو کورس

خواہ کسی بھی طریقہ سے جو ہر حیات جیسا قیمتی مادہ ضائع ہو رہا ہو یا ہو گیا ہو، چہرہ زرد، سر میں چکر، تنہائی پسند، ذہنی پریشانی، دل و دماغ معدہ و شانہ کی کمزوری مایوسی و شرمندگی، پیشاب کی جملہ خرابیوں کو دور کر کے عضلات (مسلز) کی غذا بنتی ہے۔ ایک طرح کا انسانی سیمنٹ ہے قیمت مکمل کورس دس روپے اوقات صبح ۸ تا ۲ شام ۶ تا ۹، اتوار شام ناغہ نوٹ: جعلی خود ساختہ قسم کے معالجوں اور یوم ایام کے چکر سے بچیں مردانہ کمزوری کے اصحاب بھی تشریف لائیں

اینگلو یونانی دواخانہ لمیٹڈ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہفت روزہ

ترجمان اسلام

لاہور

جمعہ ۱۷ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ

بمطابق

۳۰ جون ۱۹۷۲ء

جلد نمبر ۱۵

شمارہ نمبر ۲۳

قیمت ۴۰ پیسے

سالانہ ۲۰/۰ روپے

ششماہی ۱۰/۰ روپے

برائے اشتہار

ٹیلیفون : 67715

مرتب

محمد حنیف سہارنپوری

صوبہ سرحد کی اسلامی حکومت اور اخبارات

صوبہ سرحد میں جب سے جمعیۃ اور نیپ کی مخلوط حکومت قائم ہوئی ہے۔ اس وقت سے نیشنل پریس ٹرسٹ کے اخبارات کا رویہ سراسر معاندانہ ہے۔ وہاں کی صوبائی حکومت نے بہت سی اسلامی اور عوامی اصلاحات بھی کی ہیں لیکن نیشنل پریس ٹرسٹ کے اخبارات انہیں شیر مادر سمجھ کر ہضم کر جاتے ہیں، تاکہ پاکستان کے عوام کے سامنے وہ اصلاحات نہ آسکیں۔ شراب اور جہیز پر پابندی، سود پر پابندی، کمین کہنے اور لکھنے پر پابندی، بدنام زمانہ عائلی قوانین میں اسلام کے مطابق ترامیم اور اردو زبان کو بطور سرکاری زبان اپنانے کا اعلان صوبائی حکومت کی طرف سے ہوا لیکن ان اخبارات میں چار پانچ سطروں سے زیادہ جگہ نہ مل سکی۔ ان وجوہات کی بنا پر ہمیں یہ کہنے پر مجبور کرنا کہ اخبارات بالکل آزاد ہیں انصاف کا خون کرنے کے مترادف ہے۔

لاہور دفتر جمعیۃ سے بہت سی خبریں جاری کی جاتی ہیں۔ دوسرے اخبارات میں تو کچھ نہ کچھ آہی جاتی ہیں، لیکن نیشنل پریس ٹرسٹ کا اخبار "مشرق" انہیں بالکل نظر انداز کر دیتا ہے۔ پھر بھی وہ کہتا ہے، کہ "مشرق" آزاد ہے۔ صاف کیوں نہیں کہتے کہ ہمیں یہ حکم ہے کہ جمعیۃ علماء اسلام اور سرحد حکومت کی خبریں نظر انداز کرو اور ان کے خلاف خبریں نمایاں طور پر شائع کرو۔

نیشنل پریس ٹرسٹ ایوب خاں نے عوام کا گلا گھونٹنے کے لئے بنایا تھا۔ خدا خدا کر کے ایوبی آمریت ختم ہوئی تو یحییٰ خاں نے اقتدار سنبھال لیا۔ عوام نے سوچا شاید اب ہمارے دکھوں کا مداوا ہو جائے گا لیکن اس نے بھی اسی نیشنل پریس ٹرسٹ کے ذریعے عوام کا گلا گھونٹا۔ اس کا فائدہ جتنا یحییٰ خاں نے اٹھایا، شاید ہی کوئی اٹھا سکے۔ عوام کی بدقسمتی سے یحییٰ خاں کو نوابزادہ نوشیر علی خاں جیسے وزیر اطلاعات بھی میسر آگئے۔ جنہوں نے رہی سہی آزادی بھی چھین لی، ان کی عنایات کا جیتا جاگتا ثبوت موجودہ وزیر اطلاعات جناب کوثر نیازی صاحب ہیں۔ جو اس وقت ہفت روزہ شہاب کے ایڈیٹر تھے۔ انہیں نوشیر علی خاں نے صرف اس لئے جیل بھیج دیا تھا کہ وہ صحافت کی آزادی کا نعرہ لگا رہے تھے۔

نیشنل پریس ٹرسٹ سے ملک و ملت کو جو نقصان اٹھانا پڑا ہے، اس کی شاید ہی تلافی ہو سکے۔ جنگ دسمبر میں پریس ٹرسٹ کے اخبارات چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے کہ ہماری فوجیں ہندوستانی علاقے میں گھس کر جہاد کر رہی ہیں۔ ہندوستان کے اتنے ٹرجی مارے گئے، اتنے جہاز گرا دیئے گئے اور اتنے ٹینک تہس نہس کر دیئے گئے۔ لیکن ایک وقت وہ بھی آیا کہ پاکستان کے عوام خون کے آنسو رونے لگے۔ یہ عظیم مسلمان ملک جو بیش بہا قربانیاں دے کر حاصل کیا، دو ٹکڑوں میں بٹ چکا تھا، اقتصادی طور پر دیوالیہ ہو چکا تھا، اور ایک لاکھ بہادر نوجوان داد شجاعت دیتے ہوئے ہندوستان کے قبضے میں دے دیئے گئے تھے آخر یحییٰ خاں کو بھی اقتدار سے محروم ہونا پڑا اور حکومت عوام کے منتخب نمائندوں کے ہاتھ میں آگئی بھٹو صاحب کے اقتدار پر آنے سے پاکستان کے ہر باشندے کو خوشی اور مسرت محسوس ہوئی، کیونکہ

ملک نور الٰہی نے تعلیمی پریس میں چھاپا اور مولانا عبید اللہ انور نے شیرانوالہ سے شائع کیا

وہ اور ان کی پارٹی عوام کی منتخبہ تھی۔ اور یہ خیال عام تھا کہ بھٹو صاحب چونکہ خود نیشنل پریس ٹرسٹ کو توڑنے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ اس لئے اب وہ اس کو توڑ دیں گے، لیکن ؎ اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

صدر بھٹو صاحب کے اس عوامی دور میں بھی صحافت غلامی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہے اور انہیں بھی ایک عدد منیر علی خاں میسّر آگیا ہے۔ نیشنل پریس ٹرسٹ کے اخبارات ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر مکمل اجارہ داری ہے۔ بسا اوقات تو یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ ریڈیو پر پانچ منٹ تک صرف وزیر اطلاعات ہی کی خبریں سنائی جاتی ہیں۔

صحافت، اخبارات اور نشری ادارہ کا مخالف پارٹیوں اور برسر اقتدار کے ساتھیہ سلوک ان وعدوں کی صریح خلاف ورزی ہے جو صدر بھٹو صاحب نے برسر اقتدار آنے سے قبل قوم سے کئے تھے۔

ہم صدر صاحب سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ایوبی آمریت کی اس منحوس علامت نیشنل پریس ٹرسٹ کو فوراً توڑا جائے۔ یا پھر تمام جماعتوں اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ خبریں نشر کرنے اور لکھنے میں انصاف برتا جائے۔

(ندیم راؤ)

ترجمانِ اسلام کو وارننگ

جمعیۃ علماء اسلام کی پالیسی اور خبریں عوام تک پہنچانے کے لئے جمعیۃ کے پاس صرف ایک ہی ذریعہ ہفتہ وار "ترجمان اسلام" ہے۔ لیکن نوکر شاہی کو یہ بھی پسند نہیں ہے اور وہ جمعیۃ کی اس ہفتہ وار آواز کو بھی دبانے کا پروگرام بنائے ہوئے ہے۔

ہمارا جرم صرف یہ ہے کہ ہم نے ترجمان اسلام میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے دو اشتہار شائع کر دیئے۔ اور وہ بھی پہلے سے چھپے ہوئے۔ جن پرنٹ لائن مکتبہ جدید پریس لاہور کی لگی ہوئی تھی۔ لیکن چونکہ وہ پریس صوبہ پنجاب کے وزیر خزانہ جناب حنیف رامے صاحب کے بھائی صاحب کا تھا۔ اس لئے اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کا غصہ نکلا بھی تو ترجمان اسلام اور اس کے ایڈیٹر پبلشر حضرت مولانا عبیداللہ انور صاحب جن کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے اس انداز سے دھمکی دی گویا مولانا عبیداللہ انور دامت برکاتہم بہت بڑے اشتہاری مجرم ہوں۔

ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر علی کاظم یا محسن علی کاظمی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اور ترجمان اسلام کو دی گئی وارننگ واپس لی جائے۔

(ندیم راؤ)

بہاولنگر میں کفرسازی کا کارخانہ کھل گیا

سرپرستی انتظامیہ کر رہی ہے

(محمد حنیف بہار تیموری)

نوٹ:۔ ایسے افسروں کی فہرست ہم آئندہ شمارہ میں دینگے)

اس وقت ملک بھر میں کہیں بھی دیوبندی بریلوی جھگڑا نہیں ہے اور ہونا بھی نہیں چاہیئے، کیونکہ ملک جن نازک حالات سے گذر رہا ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ ملک میں مکمل امن و امان ہو۔ لیکن جب سے صدر مملکت جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب کے ہندوستان جاکر اندرا گاندھی سے مذاکرات کا اعلان ہوا بہاولنگر میں کفرسازی کا کارخانہ کھل گیا ہے۔ ہارون آباد کا ایک بھگوڑا اور ایک سویرہ میں سے ایک بہاولنگر میں آکر دھڑا دھڑ کفر کے فتوے لگا رہا ہے اور ان مرحوم علماء سلف کو بھی معاف نہیں کر رہا جن کی قربانیوں سے مسلمانوں کا یہ عظیم ملک حاصل ہوا تھا۔

بہاولنگر کے قریب ہی ہمارے بہادر فوجی محاذ جنگ پر موجود ہیں اور دوسری طرف ہندوستانی فوجیں پڑی ہوئی ہیں۔ لیکن بہاولنگر شہر کو فساد کے شعلوں میں پھینکنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ معلوم ایسا ہوتا ہے۔ جیسے ان سرحد پار سے کوئی ہدایات مل رہی ہوں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ انتظامیہ اس کی سرپرستی کر رہی ہے۔ اس وقت شہری انتظامیہ کی سرپرستی میں فساد کی جو آگ بھڑک رہی ہے۔ اس کے پس پردہ پنجاب کے مسیلمہ مرزا غلام احمد کادیانی کی امت کی سازشیں بھی کارفرما ہیں۔ وہ نہیں چاہتے کہ مسلمان آپس میں متحد ہوں۔

ہم اس سلسلہ میں زیادہ کچھ کہنا مناسب نہیں سمجھتے حکومت سے صرف اتنا مطالبہ کرتے ہیں کہ موجودہ نازک ملکی حالات میں بہاولنگر کی فضا کو خراب ہونے سے بچایا جائے انتظامیہ کے افسروں اور اہلکاروں کو فتنہ و فساد کی سرپرستی سے باز رکھا جائے۔ ورنہ حالات بگڑ گئے تو اس کی ذمہ داری وہاں کی انتظامیہ اور حکومت پر ہوگی۔

اوکاڑہ میں فحش فلم کی نمائش

فحش فلم کی نمائش پر تمام اوکاڑہ میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ اور ہر مکتبہ فکر کے علماء نے اس پر شدید احتجاج کیا ہے دانشور وکلاء نے اپنے اپنے حلقہ میں اس پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ اس سے پہلے بھی اس طرح مخرب اخلاق فلم محبوب سینما میں دکھائی گئی۔ جس پر سخت احتجاج ہوا تھا اب شاہین سینما میں یہ انتہائی عریاں فلم دکھا کر قوم کے نوجوان طبقہ کو بے راہ روی کی دعوت دی جاتی ہے۔ چند ٹکوں کی خاطر سرمایہ دار قوم کے اندر بے حیائی کو رواج دے رہے ہیں۔ اہالیان اوکاڑہ اس کے خلاف سخت احتجاج کرتے ہیں اور قوم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس سینما کے لائسنس کو منسوخ کر کے عبرتناک سزا دے تاکہ آئندہ کوئی ایسی جرأت نہ کرے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس فحش فلم کو فوراً بند کیا جائے۔ اور مذکورہ سینما کا لائسنس فوراً منسوخ کیا جائے۔

ص ۴ یا اشخاص کے پاس خادم رکھنیت ہیں۔ وہ فوری طور پر صوبائی دفتر سکھر میں جمع کرا کے رسید حاصل کریں۔ اگر کسی نے ایسا نہ کیا اور ان پر ممبر سازی کی تو وہ غیر قانونی ہوگی۔

(محمد شاہ امروٹی
امیر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ)

نظماء انتخابات کا تقرر

ناظم انتخابات کل پاکستان جمعیۃ علماء اسلام حضرت مولانا مفتی عبدالواحد صاحب نے ملک بھر میں ابتدائی و ضلعی تشکیلات کے لئے ۳۱ جولائی آخری تاریخ مقرر کی ہے اور انتخابات و تشکیلات وغیرہ امور کی نگرانی کے لئے حسب ذیل افراد کو نظماء انتخابات مقرر کیا ہے۔

(۱) برائے صوبہ سندھ بشمول کراچی

مولانا سید محمد شاہ صاحب سجادہ نشین امروٹ شریف

(۲) برائے قلات ڈویژن:۔

حضرت مولانا محمد عمر صاحب

(۳) برائے کوئٹہ ڈویژن:۔

مولانا سید شمس الدین صاحب ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی

(۴) برائے ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن

مولانا قاضی عبدالکریم صاحب کلاچی ضلع ڈیرہ اسمٰعیلخاں

(۵) برائے ضلع پشاور

مولانا عبدالقیوم صاحب پریلنٹی۔

(۶) برائے ضلع دیر:۔

مولانا قاضی عبدالسلام صاحب

(۷) برائے ضلع مردان:۔

مولانا لطف الرحمٰن صاحب شہباز گڑھی

(۸) برائے تحصیل مانسہرہ:۔

خان عبدالستار خان صاحب آف بفہ

(۹) برائے تحصیل بٹگرام:۔

قاضی سندی صاحب دیہ شان

(۱۰) برائے تحصیل ایبٹ آباد

مولانا عبدالواحد صاحب باندی شیخاں

(۱۱) برائے تحصیل ہری پور

مولانا قاضی شمس الدین صاحب درویش

(۱۲) برائے حلقہ الائی

شیخ الحدیث مولانا غلام سرور صاحب

ناظم مرکزیہ نے تمام نظماء کو ہدایت کی ہے کہ دستور اساسی میں جماعتی انتخابات سے متعلق قواعد و ضوابط کی روشنی میں ابتدائی و ضلعی تشکیلات مکمل کر کے ناظم مرکزیہ جمعیۃ علماء اسلام مولانا مفتی عبدالواحد صاحب خطیب جامع مسجد باغ شیرانوالہ گیٹ لاہور کے پتہ پر جلد از جلد رپورٹ کریں۔

سندھ جمعیۃ کے دو اہم اعلان

(۱) جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ کے امیر مولانا سید محمد شاہ امروٹی نے ایک اخباری بیان میں صوبہ سندھ کی تمام شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ موجودہ فرقہ وارانہ لسانی مسائل میں اپنی قوت صرف نہ کریں اور حتی الامکان بیان بازی سے گریز کریں کیونکہ مرکزی پالیسی سے ہم پابند ہیں۔

(۲) جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ کی تمام شاخوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جن شاخوں ابتدائی یا ضلع ہوم

بسلسلہ پشاور کنونشن

جمعیۃ علماء اسلام ضلع ہزارہ

کا قافلہ برائے کنونشن پشاور

(از قاری گل رحمٰن ناظم نشریات و ناظم دفتر ہزارہ)

ترجمان اسلام میں پشاور کے کنونشن میں شمولیت کے لئے کارکنوں کے جوش و خروش کو شائع کیا گیا اور کیا جا رہا ہے۔ ضلع ہزارہ کے جانباز قافلے کی تفصیل ابھی تک شائع نہیں کی گئی۔ اجمالی تفصیل پیش خدمت ہے:۔

ضلع ہزارہ کی اکثر آبادی شہروں سے ہٹ کر سڑک سے دور دراز دیہات میں پھیلی ہوئی ہے۔ بہت کم وقت کے نوٹس پر کنونشن میں حاضر ہونا تھا۔ پھر صرف ایک دن کا کنونشن تھا اور صبح ساڑھے چار بجے مانسہرہ سے قافلہ کو چلنا تھا۔ اکثر جگہوں پہ تو اطلاع ہی نہیں ہو سکی تھی۔ جہاں جہاں اطلاع ہوئی۔ وہاں کے حضرات کے جوش کا یہ عالم ہے کہ آج تک شکوہ و شکایت و غم و غصہ کا اظہار ہو رہا ہے اس لئے کہ بسوں کا انتظام نہیں ہو سکا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ایک خاص سازش کے تحت اکثر بسیں پیر بابا کو چلا دی گئی تھیں اور اس دن ہڑتال کا پروپیگنڈا کر کے ڈرائیوروں میں غلط فہمی پھیلائی گئی تھی۔ اس کے باوجود ۱۲ بسیں بمعہ چھتوں کے بھری ہوئی تھیں جبکہ قافلہ کی روانگی کے بعد بھی اتنے حضرات جمع ہو گئے تھے کہ اتنی اور بسیں بھی بھر سکتی تھیں۔ ۲۰ میل ۲۵ میل کا پہاڑی سفر کر کے سڑک پہ ۴ بجے کس طرح پہنچنا ممکن تھا، لیکن جن کو اطلاع ملی وہ رک نہ سکے اور جتنا ان سے ہو سکا، ہمت کر کے آتے رہے۔ اس قافلہ کے ساتھ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ جن میں پورے راستے پر جمعیۃ کے ترانے سنائے جاتے رہے۔ مولانا عبدالحی صاحب قافلہ کے امیر تھے۔ حسن ابدال میں قافلہ چائے کے لئے روکا گیا ٹھیک دس بجے پشاور پہنچا اور ایک بجے تک وضو کے لئے پانی تلاش کیا جاتا رہا۔ عوام کا اتنا ہجوم تھا کہ پشاور جیسی جھیل میں بھی وضو کے لئے پانی گھنٹوں تلاش کرنا پڑا، ہوٹل میں کھانا تو کسی اچھی خاصی طاقت والے انسان نے ہی کھایا ہوگا۔ اس قصہ کو یہیں چھوڑ کر میں ایک خاص بات عرض کرنا زیادہ مناسب سمجھتا ہوں۔ وہ یہ کہ انگریز کے ڈھنڈورچیوں نے پشاور ہی میں ڈھنڈورہ شروع کر دیا تھا کہ مولانا غلام غوث ہزاروی کنونشن میں اس لئے نہیں آئے کہ ان کی اور مفتی صاحب کی مخالفت ہو گئی ہے اور یہ ڈھنڈورہ اتنی طاقت سے پیٹا گیا کہ دنیا جہان کے شیطان پیچھے رہ گئے۔ کنونشن کے بعد جب وہ مرد قلندر حضرت ہزاروی ہزارہ تشریف فرما ہوئے اور جب ان کو کسی طرح اس کا پتہ چلا تو پورے ہزارہ کے ہر اہم مقام پر جلسوں اور میٹنگوں میں اپنی تقریر کے شروع میں درمیان میں اور آخر میں ہر مرتبہ حضرت مفتی صاحب کی شان میں یوں فرماتے رہے۔ لوگو! تمہیں مبارک ہو تمہارا وزیر اعلیٰ کیسا ہے۔ سنو! عالم باعمل ہے جمعیۃ علماء اسلام کا ناظم ہے۔ وفاق المدارس کا ناظم ہے اور ایک بہت بڑے دینی مدرسہ کا صدر رہا ہے، ہزاروں علماء کا استاد ہے۔ اور دو طریقوں میں خلیفہ مجاز ہے۔ حضرت ہزاروی کے ایک ہی دورے سے گدی نشین کا یہ حال ہے کہ شرم کے مارے منہ نہیں اٹھا سکتے اور ان کے اپنے لوگ دھڑا دھڑ جمعیۃ میں شامل ہو رہے ہیں۔

جمعیۃ علماء اسلام ضلع بہاولنگر

ایک مثالی تنظیم

ناظم عمومی پنجاب کا دورہ

تذکرہ ہارون آباد کے درویش کا

(ندیم راؤ)

ضلع بہاولنگر میں جمعیۃ علماء اسلام کی تنظیمی سرگرمیاں، جدید ممبر سازی اور باوردی ڈنڈا بردار رضاکاروں کی بھرتی کی مہم تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ ضلع بھر کے علماء کرام، دیندار تاجر و دکاندار لگن کے ساتھ جمعیۃ کی تنظیم نو میں مصروف ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہاں کے کارکنان و عہدہ داران جمعیۃ کا جذبہ بے مثال قدر ہے۔

پشاور کنونشن اور ضلع بہاولنگر

یہاں ضمناً میں یہ تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ ۵ مئی کو پشاور کنونشن میں شرکت کے لئے پنجاب میں ضلع بہاولنگر سب سے اول رہا ہے۔ بہاولنگر، ہارون آباد، فقیروالی، چشتیاں، منچن آباد اور دیگر مقامات سے ۹ بسیں پشاور پہنچی تھیں۔ بہت سے حضرات فرداً بھی بسوں اور ریل گاڑی کے ذریعہ پشاور پہنچے۔

جمعیۃ پنجاب کے ناظم عمومی کا دورہ

جمعیۃ علماء اسلام پنجاب کے ناظم عمومی حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب نے ضلع بہاولنگر کا چار روزہ تنظیمی دورہ کیا۔ جس کی ابتداء فقیروالی سے فرمائی۔

مدرسہ قاسم العلوم

شہر فقیروالی اس لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے کہ وہاں حضرت مولانا فضل محمد صاحب دامت برکاتہم کے اہتمام سے ایک عظیم دینی درسگاہ قائم ہے۔ اس درسگاہ کا پاکستان کی صف اول کی درسگاہوں میں شمار ہوتا ہے جہاں دار العلوم دیوبند کی طرز پہ قرآن و حدیث فقہ و تفسیر منطق و فلسفہ کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم اور طلباء کے لئے دستکاری کا بھی انتظام ہے۔

ایسی درسگاہیں ملت اسلامیہ کا قیمتی سرمایہ ہیں جن کی حفاظت اور ترقی کے لئے ہر مسلمان کو کوشش کرنی چاہیئے۔

اس درسگاہ کے فیوض و برکات یوں تو پورے پاکستان میں ہی پھیلے ہوئے ہیں۔ لیکن علاقہ میں جو دینداری دیکھنے میں آئی ہے۔ وہ اس درسگاہ اور خصوصاً اس کے مہتمم حضرت مولانا فضل محمد صاحب کا عظیم کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو دن دونی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے

جمعیۃ علماء اسلام

مدرسہ کے ساتھ ساتھ وہاں کے نوجوان علماء حضرت مولانا محمد قاسم صاحب قاسمی، مولانا حافظ ولی محمد صاحب اور مولانا محمد اسلم شاکر ملک میں اسلامی نظام کے قیام کے لئے شب و روز مصروف عمل ہیں۔ دن میں درس قرآن و حدیث اور رات کو جمعیۃ علماء اسلام کی تنظیم کو مضبوط بنانے اور رضاکار قائم کرنے کے لئے دیہاتوں اور چکوک میں نکل جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ فقیروالی کی تنظیم بہت مضبوط ہے۔ ساٹھ ستر باوردی رضاکار ہیں جو ہر روز پریڈ کرتے ہیں

ناظم عمومی پنجاب حضرت مولانا قاسمی صاحب جب فقیروالی پہنچے تو باوردی رضاکاروں نے انہیں سلامی دی ناظم عمومی پنجاب نے وہاں کی جمعیۃ کی کارکردگی پہ مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے:۔

"فقیروالی میں جمعیۃ علماء اسلام کی تنظیم کا سہرا نوجوان علماء کے سر ہے۔ مولانا محمد قاسم صاحب قاسمی، مولانا حافظ ولی محمد صاحب مولانا محمد اسلم شاکر، حضرت مولانا فضل محمد صاحب

زید مجدہ کی سرپرستی میں جمعیۃ کے لئے رات دن محنت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے جمعیۃ کو ملک کی جس طرح ایک سیاسی طاقت بنایا ہے۔ امید ہے کہ میرے نوجوان ساتھی اس میں اپنا جوان خون شامل کر کے دین الٰہی کے قیام کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ جمعیۃ گارڈ فقیر والی اس لحاظ سے قابل تحسین ہے کہ انہوں نے مختصر وقت میں ایک عسکری طاقت پیدا کر لی ہے خداوند قدوس ہمیں دین قیم کے قیام کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کی توفیق عطا فرمائے"

تحریر ۱۲ بجے ۱۲- دستخط (مولانا) محمد ضیاء القاسمی
جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب

رات کو بعد نماز عشاء غلہ منڈی میں عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں مولانا محمد اسلم شاکر نے ناظم عمومی پنجاب کو سپاسنامہ پیش کیا۔ جلسہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی ناظم عمومی کی تقریر ۱۲½ بجے تک جاری رہی۔ اس جلسہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مرکزی مبلغ حضرت مولانا سید محمد منظور احمد شاہ صاحب کہروڑی نے بھی خطاب کیا

فورٹ عباس

اگلے روز جمعیۃ علماء اسلام فقیر والی کے زیر اہتمام غلہ منڈی فورٹ عباس میں عظیم الشان جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد حضرت مولانا سید منظور احمد شاہ کہروڑی کے خطاب کے بعد ناظم عمومی صوبہ پنجاب نے خطاب فرمایا

چشتیاں

چشتیاں میں بھی جمعیۃ کی تنظیم بہت مضبوط اور مستحکم ہے۔ نوجوان علماء مولانا بشیر احمد صاحب شاد ابوہروی مولانا قاری عبدالسلام اور دیندار و تاجر حضرات بہت سرگرمی دکھا رہے ہیں۔ پچاسیوں باوردی ڈنڈا بردار رضاکار بھی موجود ہیں۔ جمعیۃ چشتیاں کے زیر اہتمام رات کو بخاری چوک میں بہت بڑا جلسہ ہوا۔ جس سے مولانا سید منظور احمد شاہ صاحب کہروڑی، حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب فاضل جالندھری ساہی وال اور ناظم عمومی پنجاب حضرت مولانا قاسمی صاحب نے خطاب فرمایا۔ چشتیاں میں بعد نماز عصر ناظم عمومی پنجاب حضرت مولانا ضیاء القاسمی صاحب نے ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا۔

بہاولنگر

چشتیاں کے بعد بہاولنگر کا پروگرام تھا۔ صبح ۱۱ بجے علاقہ بھر کے کارکنوں کا خصوصی اجتماع ہوا۔ جہاں حضرت مولانا محمد شریف صاحب منچن آباد امیر جمعیۃ علماء اسلام بہاولنگر، مولانا منظور احمد شاہ صاحب اور ناظم عمومی پنجاب نے خصوصی خطاب فرمایا اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تنظیمی ہم کو تیز تر کر دیں۔

یہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ضلع بھر کے نوجوان علماء مولانا محمد یوسف صاحب، قاری محمد شریف صاحب اور دوسرے حضرات، حضرت مولانا محمد شریف صاحب منچن آباد کی قیادت میں نہ صرف شہروں میں بلکہ دیہاتوں اور چکوک میں بھی تیزی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ خود امیر ضلع اس سلسلہ میں سب سے پیش پیش ہیں۔

کارکنوں سے خطاب کے بعد نماز عصر کے بعد دفتر جمعیۃ علماء اسلام بہاولنگر میں حضرت ناظم عمومی پنجاب نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر حضرت مولانا محمد شریف صاحب منچن آبادی مدظلہ اور حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب فاضل جالندھری بھی موجود تھے

رات کو بہاولنگر کا ایک بے نظیر اور تاریخی اجتماع ہوا، جس میں شہر اور علاقے کے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اجتماع میں شرکت کے لئے ہارون آباد سے تین بسیں اور منچن آباد سے ۲ بسیں کارکنان جمعیۃ کو لیکر بہاولنگر پہنچیں۔ جس سے بہاولنگر کا یہ اجتماع تاریخی حیثیت اختیار کر گیا

ہارون آباد کے ایک درویش کا تذکرہ

مجھے ترجمان اسلام کے سلسلے میں اس علاقہ کا دورہ کرنے کا اتفاق ہوا۔ میں بورے والہ اور عارف والا کا دورہ کرنے کے بعد بہاولنگر اور وہاں سے اسی روز عصر کے بعد ہارون آباد پہنچ گیا۔ وہاں جمعیۃ کے مخلص، فعال اور درویش راہنما حضرت حاجی محمد یوسف صاحب دامت برکاتہم سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ مجھے یہ دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی۔ کہ حضرت حاجی صاحب جمعیۃ کی تنظیم کے سلسلہ میں نوجوانوں سے بھی سبقت حاصل کر رہے ہیں۔ اسلام سے محبت، ختم نبوت سے الفت صحابہ کرام اور سلف صالحین سے عقیدت حاجی صاحب کا طرۂ امتیاز ہے۔ اسی لئے وہ جمعیۃ میں شامل ہیں۔ جمعیۃ سے ان کی دلی وابستگی کو اگر میں جنون کا درجہ دوں تو بجا ہوگا۔ کوئی آدمی ان سے ملتا ہے تو پہلے جمعیۃ کی دعوت اور پیغام پہنچاتے ہیں پھر دوسری بات ہوتی ہے حاجی صاحب سے میں نے ملاقات کی تو بڑے تپاک سے ملے، اور پھر فرمایا۔ آج فقیر والی جمعیۃ کا جلسہ ہے۔ وہاں جا رہا ہوں آپ بھی چلیں۔ مغرب کے بعد ہم حاجی صاحب کی معیت میں بس سٹاپ پر پہنچے۔ وہاں حاجی صاحب سے جو بھی ملا اس کو جمعیۃ کی دعوت دی۔ ایک ایسا شخص بھی ملا جو مودودیت زدہ تھا۔ اس نے کچھ سوالات کئے میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ حاجی صاحب اس کو معقول جواب دے کر خاموش کر رہے تھے۔ سوالات زیادہ تر مودودی کے فاسد عقائد کے بارے میں تھے۔ اتنے میں بس آگئی۔ ہم فقیر والی کے لئے اس میں سوار ہو گئے۔ وہاں ایک آدمی حاجی صاحب کے پاس بیٹھا ہوا تھا جو واقف تھا۔ اسے بھی حاجی صاحب نے جمعیۃ میں شرکت کی دعوت دی۔ بہرحال حاجی صاحب کا وجود بہاولنگر اور اس علاقہ کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ دیکھنے میں وہ سادہ سے درویش اور دیہاتی معلوم ہوتے ہیں لیکن جمعیۃ کے سلسلہ میں بہت زیادہ معلومات رکھتے ہیں۔ ترجمان اسلام کے سلسلے میں انہوں نے فرمایا۔ مجھے ترجمان کی شدت سے انتظار ہوتی ہے۔ اور جب پہنچتا ہے تو از اول تا آخر ایک ایک حرف اس کا پڑھتا ہوں اور دوستوں کو سناتا ہوں۔

حاجی صاحب نعرہ لگانے میں سب سے پیش پیش ہوتے ہیں اور نعرہ بروقت لگاتے ہیں۔ آواز میں نوجوانوں سے زیادہ گرج ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم نوجوانوں کو حاجی صاحب جیسا جماعتی جذبہ عطا فرمائے۔ آمین!

ضلعی جماعتوں کے لئے ضروری ہدایات

(۱) تمام جماعتیں ۳۰ جولائی تک انتخابات مکمل کر کے صوبائی نمائندوں کا بھی انتخاب کر لیں۔

(۲) صوبائی نمائندوں کی فہرست تمام اضلاع ۱۰ اگست تک صوبائی دفتر چوک رنگ محل لاہور ارسال کریں

(۳) صوبائی مجلس عمومی کا اجلاس آخر جولائی تک منعقد ہونا متوقع ہے اس لئے تمام دفتری کارروائی مکمل کی جائے۔ تاکہ حسب ضابطہ صوبائی اجلاس طلب کیا جائے اور صوبائی نمائندے منتخب کئے جائیں۔

(۴) ضلعی ارکان جو کہ دس ابتدائی ممبروں پر منتخب ہو کر ضلع کی مجلس عمومی کے ممبر ہوں گے۔ ان پر دس ارکان پر ڈویژن کے لئے اور پھر پانچ ڈویژنل ارکان پر صوبائی مجلس عمومی کے ارکان منتخب ہوں گے۔

مرکزی جماعت ڈویژنل تنظیم کو غیر ضروری قرار دے دے تو بھی دستور کے مطابق ارکان اسی طرح منتخب ہوں گے۔ یعنی ہر پچاس ضلعی ارکان پر ایک رکن صوبہ کی مجلس عمومی کے لئے منتخب کیا جائے گا۔

(۵) صوبہ اور مرکز میں نمائندگی ابتدائی ارکان کی بنیاد پر ہی ہوگی۔ اس لئے تمام حضرات سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ ممبر سازی کریں اور دستور کے مطابق نمائندگی مرکز تک پہنچائیں۔

(مولانا) محمد ضیاء القاسمی جنرل سیکرٹری
جمعیۃ علماء اسلام پنجاب)

مدرسہ اشاعت القرآن چشتیاں کا سالانہ جلسہ

بتاریخ یکم، ۲ و ۳ جولائی ۱۹۷۲ء بروز ہفتہ، اتوار و سوموار منعقد ہوگا۔ جس میں حضرت مولانا دعوت محمد صاحب قریشی، حضرت قاضی عبداللطیف صاحب شجاعبادی، حضرت الحاج سید منظور احمد شاہ کہروڑی اور حضرت مولانا محمد شریف صاحب مرجمعیۃ علماء اسلام بہاولنگر ضلع و دیگر علماء شرکت فرمائیں گے۔

قاری محمد جمیل مہتمم مدرسہ اشاعت القرآن عیدگاہ منڈی چشتیاں

توسیع میعاد تشکیلات کا اعلان

(از حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی ناظم عمومی جمعیۃ علماء اسلام پاکستان)

میں نے آخر جون ۱۹۷۲ء تک ابتدائی ممبر سازی اور تشکیلات کی تکمیل کے لئے اعلان کیا تھا، مگر سندھ کے دورے میں حضرت مولانا سید محمد شاہ صاحب امروٹی صوبائی امیر جمعیۃ علماء اسلام سندھ نے پھر واپسی پر حضرت مولانا عبید اللہ انور صاحب صوبائی امیر جمعیۃ علماء اسلام پنجاب نے میعاد کی توسیع کے لئے فرمایا، اس لئے میں اعلان کرتا ہوں کہ ابتدائی ممبر سازی اور انتخابات کا کام اواخر جولائی تک جاری رکھا جائے، اگست کے پہلے ہفتہ میں انتخابات تکمیل ضروری ہے۔ (غلام غوث ہزاروی بقلم خود)

حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی کا دورہ سندھ

حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی نے ۵ رجون کو خان پور ضلع رحیم یار خاں کا دورہ کیا، ۶ رجون کو بھکر کا، ۷ رجون کو احمد پور شرقیہ کا ۸، ۹ رجون کو سکھر کا، ۱۰ رجون کو سکرنڈ اور نواب شاہ کا، ۱۱، ۱۲، ۱۳ رجون کو کراچی کا، ۱۴ رجون کو جیکب آباد کا، ۱۵ رجون کو کندکوٹ کا ۱۶ رجون کو خیرپور اور روہڑی کا۔ ان مقامات میں پبلک جلسے ہوئے۔ پریس کانفرنسوں سے خطاب کیا گیا۔ کارکنوں کو ہدایات دی گئیں اور بعض مقامات پر شکر رنجیاں مٹانے کی کوشش کی گئی۔ ہر ہر جگہ ابتدائی ممبر سازی کا کام زور شور سے جاری ہے۔ آپ نے ۱۷ رجون کو بذریعہ ہوائی جہاز لاہور آکر جامعہ قاسمیہ رحمان پورہ (اچھرہ) میں تقریر کی — ۱۸ رجون کو ڈسکہ میں، ۱۹ رجون کو نارووال ضلع سیالکوٹ عام جلسوں سے خطاب فرمایا، ۲۰ رجون کو آپ لاہور تشریف لائے اور ۲۱ رجون کو چار بجے راولپنڈی تشریف لے گئے۔

مولانا حکیم شریف الدین سلانوالی مرکزی ناظم مقرر کر دیئے گئے

راولپنڈی میں مجلس شوریٰ نے زیر صدارت حضرت درخواستی صاحب مدظلہ حضرت مولانا مفتی محمود صاحب کی شدید اور گوناگوں مصروفیات اور ان کے اصرار پر ان کی جگہ مجھے جمعیۃ کے سہ سالہ الیکشن تک ناظم عمومی اور ایک ناظم کے لئے حضرت مولانا عبدالواحد صاحب کا نام بھی منظور کر دیا تھا، اور باقی ایک ناظم کے تقرر کا اختیار مجھے دے دیا تھا۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ مستقل انتخابات تک کل پاکستان جمعیۃ علماء اسلام کے لئے دوسرے ناظم حضرت مولانا حکیم شریف الدین صاحب کرنالی ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا ہوں گے۔ امید ہے کہ وہ اضلاع میں ابتدائی ممبر سازی اور انتخابات میں حضرت مولانا عبدالواحد صاحب کا ہاتھ بٹائیں گے۔ مرکزی حسابات اور مرکزی دفتر کی دیکھ بھال کی خدمت بھی ان کے سپرد کرتا ہوں۔ فقط

غلام غوث ہزاروی ناظم عمومی جمعیۃ علماء اسلام کل پاکستان — ۲۱ رجون سنہ ۱۹۷۲ء

صوبہ سرحد کی تمام ضلعی، تحصیل اور علاقائی جمعیتوں کے نام اہم اعلان

صوبہ سرحد کی تمام ضلعی، تحصیل، علاقائی، شہری جمعیتوں کو دامنح ہونا چاہیئے کہ فارم رکنیت براہ راست مرکز سے نہ مانگیں۔ صوبائی جمعیۃ کے توسط سے مانگیں تاکہ ربط و ضبط قائم ہوں۔ اگر صوبائی دفتر میں ریکارڈ موجود نہ ہوں اور صوبہ کے دفتر سے رابطہ نہ ہو تو وہ فارم نامنظور متصور ہوں گے۔

(صاحبزادہ عبدالباری ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد)

صوبہ سندھ کے تمام اضلاع متوجہ ہوں!

صوبہ سندھ کے تمام اضلاع کو مطلع کیا جاتا ہے کہ صوبہ سندھ میں جمعیۃ علماء اسلام کے نئے انتخابات کے لئے مجھے مرکز کی طرف سے افسر انتخابات

پیر طریقت جانشین شیخ التفسیر حضرت مولانا عبید اللہ انور مدظلہ کو

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محسن علی کاظمی کی دھمکی

ملک بھر میں شدید غم و غصہ کا اظہار

ختم نبوت کا مشن جاری رہے گا

جہلم۔ جمعیۃ علماء اسلام ضلع جہلم کے ناظم عمومی حضرت مولانا عبد اللطیف صاحب نے جامع مسجد گنبد والی میں جمعہ کا خطبہ دیتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محسن علی کاظمی کے اس توہین آمیز رویہ کے خلاف سخت احتجاج کیا ہے جو مولانا عبید اللہ انور صاحب امیر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب کے ساتھ عدالت میں طلب کرنے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علماء حق اہلسنت والجماعت کے عقائد اور اظہار رائے پر پابندی کسی طرح قانونی نہیں اور نہ اسے برداشت کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ختم نبوت کے مسئلہ کے اظہار سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ انہوں نے کہا کہ مرزائیت کو چور دروازوں سے ملک میں مکمل کنٹرول کی سازش ناکام بنادی جائے گی۔ انہوں نے پنجاب حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ مولانا انور کے ساتھ اے ڈی سی لاہور کے توہین آمیز رویہ کی تحقیق کرائی جائے۔ اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

سرائے عالمگیر

بعد ازاں مولانا نے سرائے عالمگیر جمعیۃ کے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ ملک میں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے قانون کی بالادستی چاہتی ہے۔ انہوں نے وہاں بھی اے ڈی سی لاہور کی مولانا عبید اللہ انور کے ساتھ کی گئی زیادتی کی مذمت کی۔ جلسہ سے حضرت مولانا عبد اللطیف صاحب بالاکوٹی نے بھی خطاب کیا۔

شورکوٹ روڈ

شورکوٹ روڈ جمعیۃ کے ناظم عمومی صوفی شبیر احمد شبیر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لاہور کو مولانا عبید اللہ انور سے زیادتی کی بنا پر فوراً معطل کیا جائے۔

چیچہ وطنی

سٹوڈنٹس انصاف پارٹی چیچہ وطنی کے ایک ہنگامی اجلاس میں پارٹی کے صدر اور ناظم اعلیٰ اور اجلاس نے متفقہ طور پر ایک قرارداد میں کہا ہے کہ مولانا عبید اللہ انور کو اے ڈی سی کی دھمکی سے تمام مسلمانوں کے دل مجروح ہوئے ہیں انہوں نے اس امر کا اظہار کیا کہ ختم نبوت کا مشن جاری رہیگا اگر ترجمان اسلام کا ڈیکلریشن منسوخ کرنے کی کوشش کی گئی تو طلباء میدان میں اتر آئیں گے۔

ہرنولی

جمعیۃ علماء اسلام ہرنولی ضلع میانوالی کا اجلاس حاجی عبد الرحیم کی صدارت میں ہوا جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لاہور کی اس وارننگ کی شدید مذمت کی، جو اس نے حضرت مولانا عبید اللہ انور امیر جمعیۃ پنجاب کو ترجمان اسلام میں مسئلہ ختم نبوت کے اظہار پر دی ہے۔ قرارداد میں افسر مذکور کے خلاف کارروائی کا مطالبہ اور اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ ہم عقیدہ کے مقابلہ میں کسی قانون کو تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ مرزائی دائرہ اسلام سے خارج ہیں یہ اظہار حق ہے۔

سمندری

سمندری میں اراکین جمعیۃ کا ہنگامی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں حضرت مولانا عبید اللہ انور کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں پیش ہونے اور ان کے ساتھ توہین آمیز رویے اور مسلمانوں کے متفقہ عقیدہ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم شائع کرنے پر ڈیکلریشن منسوخ کرنے کی دھمکی کی پرزور مذمت کی ہے۔

گوجرانوالہ کے اجتماعات میں اے ڈی سی لاہور کے خلاف پرزور احتجاج

گوجرانوالہ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق منڈیانوالہ وڑائچ، لدھیوالہ وڑائچ، وانہنڈو، گوجرانوالہ شہر کی مختلف مساجد میں جمعہ کے اجتماعات میں ایک قرارداد کے ذریعہ مولانا عبید اللہ انور کے ساتھ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محسن علی کاظمی کے گستاخانہ رویہ کی شدید مذمت کی گئی اور حکومت کو خبردار کیا کہ اے ڈی سی لاہور کا رویہ ملک میں اشتعال انگیزی کا موجب بن سکتا ہے۔ ایسے افسروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے جو مسلمانوں کے عقیدے معاملات میں ناجائز مداخلت کرکے خود حکومت کیلئے مسائل کھڑے کرنا چاہتے ہیں۔ قراردادوں میں اے ڈی سی کی برطرفی کا مطالبہ کیا گیا۔

جناب قاضی محمد سلیم ایڈووکیٹ کا مکتوب

مرتب ترجمان اسلام حافظ محمد حنیف کے نام

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو قاضی صاحب کا جواب

مکرمی حافظ صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مورخہ ۹ جون ۱۹۷۲ء کے "ترجمان اسلام" کے صفحہ ۱۰ پر "حضرت مولانا عبید اللہ انور کو دھمکی، ختم نبوت کے اظہار پر پابندی" کے عنوان سے خبر پڑھی۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب کی وارننگ یا دھمکی، ان کی مرزائیت نوازی کا ثبوت ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں مسلمہ کذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا، تو حضرت صدیق اکبر نے اس کے خلاف جہاد کیا تھا۔ آج بھی اس ملک میں اگر کوئی ایسا فرقہ یا جماعت ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دعوئے نبوت کو درست سمجھتی ہے تو ہمارے عقیدہ اور ایمان کے مطابق اسے قابل تعزیر جرم بنانے کا مطالبہ عین اسلامی، شرعی اور آئینی ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب۔ اگر آپ عبوری آئین کی آرٹیکل ۱۷ پڑھ لیتے تو آپ کو وارننگ دینے کی تکلیف نہ کرنی پڑتی۔ یاد رکھیں۔ یہ عہدے، حکومتیں، افسریاں تمام عارضی ہیں۔

عقیدہ اور ایمان کو ایسی دھمکیوں پر قربان نہیں کیا جاسکتا حکومت کے نشہ میں اپنے دین کو نہ بھولیں۔ یہ سلسلہ جمعیۃ کی طرف سے اور ہر سچے مسلمان کی طرف سے تاقیامت جاری رہے گا۔

لاہور کی گلیوں سے ابھی تک ۱۹۵۳ کے خون کے چھینٹے نہیں مٹے، اور اس یاد کو تازہ کرنے کے لئے اب بھی بجا ہر کف ہیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب آپ اپنے آپے میں رہیں اور اگر ملک کی سالمیت، اس کا امن اور استحکام بگاڑنا اور وہ بھی بحیثیت غیر ملکی ایجنٹ کے آپ کو منظور ہے تو اس قسم کے اقدام کیجئے ورنہ اپنی وارننگ واپس لیجئے۔

یہ سلسلہ "ترجمان اسلام" میں جاری رہے گا، اور اگر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر صاحب آپ نے اس کا ڈیکلریشن بند کیا تو اس سے عقیدہ ختم نبوت یا ایمان کمزور نہیں ہوگا۔ اور اگر خدانخواستہ نتائج بد نکلے تو تمام تر ذمہ داری آپ پر ہوگی۔ فقط

(قاضی محمد سلیم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ۔ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء اسلام آئینی و قانونی مشیر کل پاکستان جمعیۃ علماء اسلام)

ترجمانِ اسلام کو تحریری وارننگ

گذشتہ دنوں جمعیۃ علماء اسلام کے محبوب رہنما، لاکھوں مسلمانوں کے روحانی پیشوا اور قطب زمانہ شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری قدس سرہٗ کے فرزند ارجمند و جانشین حضرت مولانا عبیداللہ انور صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں پیش کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محسن علی کاظمی کا رویہ حضرت مولانا کے ساتھ انتہائی تلخ تھا۔ اس وقت "ترجمان اسلام" کا جو شمارہ مولانا کے سامنے پیش کیا۔ اس میں اس جملہ پر سرخ نشان لگا ہوا تھا کہ:۔ "حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دعویٰ نبوت قابل تعزیر جرم قرار دیا جائے"۔

اور اس جملہ پر مولانا کو توہین آمیز لہجے میں تنبیہہ کی گئی۔

اب ہمیں تحریری نوٹس موصول ہوا ہے جو انگریزی میں ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔

(۱) یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ آپ کے ہفت روزہ اردو رسالہ ترجمان القرآن (ترجمان اسلام کی بجائے ترجمان القرآن لکھا ہے) میں مجلس ختم نبوت ملتان کی طرف سے بالترتیب ۱۴ اور ۲۱ جنوری ۱۹۷۲ء کی اشاعت میں ایک پورا صفحہ اشتہار کے لئے وقف تھا، ایسے اشتہارات یقیناً فرقہ وارانہ مفاد میں اچھے نہیں ہوتے اور قادیانی فرقہ کے لئے غیر معروف عقیدے بیان کرنے کے باعث نفرت کے جذبات پیدا کرتے تھے جس میں "اکھنڈ بھارت" کا عقیدہ بھی شامل ہے۔

اس لئے آپ کو اس نازک وقت میں سختی سے متنبہ کیا جاتا ہے کہ آپ ایسی باتوں سے پرہیز کریں جو ایسی کوئی قابل اعتراض تحریر آپ کے ڈیکلریشن کی تنسیخ کا باعث ہو سکتی ہے۔"

(دستخط بحروف انگریزی)

یاد رہے کہ قادیانیوں کا اکھنڈ بھارت کا عقیدہ غیر معروف نہیں بلکہ مرزا بشیر الدین نے اپنے ایک خطبۂ جمعہ میں انہی خیالات کا اظہار کیا ہے۔

(۱) اس تحریری وارننگ میں قادیانیوں کو قادیانی فرقہ تسلیم کر لیا گیا ہے۔

(۲) جب عبوری آئین میں عقیدہ کی تبلیغ کی آزادی دی گئی ہے اور قادیانی کھلم کھلا اپنے عقیدے کی تبلیغ کر رہے ہیں تو کروڑوں مسلمانوں کو اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کی کیوں اجازت نہیں ہے۔

(۳) قادیانی اپنے سوا تمام دنیا کے اسی کروڑ مسلمانوں کو کافر قرار دیتے ہیں۔ اور وہ ختم نبوت کے انکار کی وجہ سے ایک علیحدہ فرقہ ہیں۔ اس تحریری نوٹس میں بھی انہیں قادیانی فرقہ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے تو وہ کون سی رکاوٹ ہے کہ انہیں سرکاری طور پر ایک غیر مسلم اقلیتی فرقہ قرار نہ دیا جائے۔

(۴) کیا اس طرح کے نوٹس دے کر نوکر شاہی صدر مملکت جناب ذوالفقار علی بھٹو کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کر کے ان کی حکومت کو ناکام بنانے کا ارادہ تو نہیں رکھتی؟

(۵) ہمارا ایمان ہے کہ قادیانی اسلام کے مسلمانوں کے، ختم نبوت کے اور اس مملکت خداداد پاکستان کے غدار ہیں اور مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں ان کا ہاتھ ہے۔ اس لئے ہمارا مطالبہ ہے کہ کروڑوں مسلمانوں پر نگرانی کرنے کی بجائے مرزائیوں کی کڑی نگرانی کی جائے اور ان پر ہرگز ہرگز اعتماد نہ کیا جائے۔

(محمد حنیف سہارنپوری)

صادق آباد میں عظیم الشان جمعیۃ کانفرنس

بتاریخ ۱۲ جولائی بمقام میونسپل پارک بعد نماز عشاء منعقد ہو رہی ہے

جسمیں

خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب، فخر نوجوانان حضرت مولانا محمد لقمان صاحب علی پوری امیر التبلیغ جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب اور دیگر علماء شرکت فرمائیں گے۔ بعد نماز عصر ایک عظیم الشان جلوس نکالا جائے گا جس کی قیادت ہر دو حضرات اور مولانا محمد نواز صاحب کریں گے۔ تمام جماعتوں کے کارکن عصر سے قبل صادق آباد پہنچ جائیں (منور حسین ضیاء سیکرٹری اطلاعات)

ناموس خاتم النبیینؐ اور قانون کا مقابلہ ہوگا تو مسلمان ایسے قانون پر تھوک دیگا

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محسن علی کاظمی کی مولانا انور کو دھمکی پر مولانا قاضی عبدالکریم کا اظہار خیال

کلاچی (ڈاک سے) جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سرحد کے نائب امیر حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب کلاچی نے جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ختم نبوت کے سلسلہ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محسن علی کاظمی کی مولانا عبیداللہ انور کو دھمکی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر پابندی کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ لاہور کا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر حق کو نہیں بلکہ قانون کو جانتا ہے تو ہم غلامانِ خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قانون کو نہیں بلکہ حضور سید المرسلین شفیع المذنبین کو جانتے اور مانتے ہیں۔ ناموس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قانون کا مقابلہ ہوگا، تو مسلمان ایسے قانون پر تھوک دے گا، اُسے ناموس محمدؐ کی پاس ہوگی نہ کہ قانون کی۔

ہم سرحد کے خسارہ میں مفتی صاحب کے ساتھ تعاون کو تیار ہیں

محترمی جناب حافظ محمد حنیف صاحب سہارنپوری

السلام علیکم! آج مورخہ ۲۹ مئی ۷۲ء کو نوائے وقت کے اداریہ سے معلوم ہوا ہے کہ پیپلز پارٹی کی ہائی کمان نے یہ فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ وہ صوبہ سرحد کو چالیس لاکھ کی کیثر رقم ادا نہیں کرے گی۔ کیونکہ حکومت سرحد کے شراب پر پابندی کے آرڈیننس سے حکومت کو جو خسارہ ہوا ہے۔ وہ مرکزی حکومت صوبہ سرحد کی اس امداد کو روک کر پورا کرنا چاہتی ہے۔ لیکن مفتی محمود صاحب نے یہ اعلان کیا ہے کہ یہ خسارہ صوبہ کے وسائل سے پورا کیا جائے گا۔ لیکن اتنی کیثر رقم صوبہ سرحد جیسے علاقہ سے پیدا کرنا کافی مشکل ہے۔ ویسے ایک عالم وزیر اعلیٰ اس کو جائز طریقہ سے پورا کرے گا۔

ہم پیپلز پارٹی کے اس حکم کی مذمت کرتے ہیں اور صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ کو اپنے تعاون کا پورا پورا یقین دلاتے ہیں۔ ہم صوبہ سرحد کے غیور بھائیوں کے ساتھ ہیں۔ اور انشاء اللہ ہم ان کی خدمت کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ ہم ترجمان اسلام کے ذریعہ مفتی صاحب کی خدمت میں التماس کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ ہمیں حکم کریں۔ ہم اس خسارہ کو پورا کرنے کے لئے ان کے ساتھ پورا پورا مالی تعاون کریں گے۔ والسلام

(شیخ اظہار الحق و اہالیان منچن آباد ضلع بہاولنگر)

حسن ابدال میں جلسہ سیرت النبیؐ

جمعیۃ علماء اسلام حسن ابدال کے زیر اہتمام مورخہ ۸ جولائی ۷۲ء بروز ہفتہ بعد از نماز عشاء ایک جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مولانا عبدالشکور دین پوری سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔

حضرت قاری فضل کریم صاحبؒ

(حافظ قاری فیوض الرحمٰن ایم اے ایم او ایل صدر شعبہ اسلامیات، گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد)

(قسط نمبر ۲)

مجلس اشاعت القرآن کی تاسیس

اسی دوران میں آپ نے مدرسہ کے انتظامی امور کو بہتر طور پر چلانے کے لئے مجلس اشاعت القرآن قائم کی اور مدرسہ کا انتظام اس کے سپرد کر دیا۔ اس کے صدر جناب سیٹھی محمد یوسف صاحب مدظلہٗ کے بھائی الحاج محمد عبداللہ سیٹھی مرحوم تھے۔ یہ مجلس رجسٹرڈ کروائی گئی اور مدرسہ کا انتظام اس مجلس کے سپرد کر دیا گیا۔ اب بھی یہ مجلس نہایت کامیابی سے مدرسہ چلا رہی ہے۔

مستقل مدرسہ کا قیام

۱۹۵۲ء میں آپ نے مسجد نور کے قریب ہی مدرسہ کے لئے ساڑھے چودہ ہزار میں ایک قطعہ زمین خریدا۔ اس قطعہ زمین پر مدرسہ تجوید القرآن کی دو منزلہ عمارت تعمیر کروائی اور مدرسہ کی ضرورت کے لئے ایک چھوٹی سی خوبصورت مسجد بھی تعمیر کروائی۔ آپ فرمایا کرتے تھے "میں نے محض رضائے الٰہی کے لئے یہ مدرسہ قائم کیا ہے۔ اس کی ترقی کے لئے محنت کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے نہایت تضرع کے ساتھ دعائیں مانگی ہیں۔ اللہ میری اس قرآنی خدمت کو قبول فرمائے اور قائم و دائم رکھے"۔

آپ کی مخلصانہ محنت و استقلال ہی کا نتیجہ تھا کہ مدرسہ میں ۲۲ استاد پڑھا رہے تھے اور طلبہ کی تعداد ۶۵۰ ہو گئی۔

مجلس ابنائے قدیم

آپ نے مدرسہ تجوید القرآن کے فارغ التحصیل حفاظ و قراء کی ایک جماعت بنائی۔ اس کا نام مجلس ابنائے قدیم رکھا۔ جس طرح دوسرے اداروں کی الومنائز ایسوسی ایشنز ہوتی ہیں۔ اسی طرح کی ایک یہ بھی ہے۔ مدرسہ کی ہنگامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے جوان حفاظ و قراء کی یہ مجلس پورے جوش و خروش کے ساتھ میدان میں نکل آتی ہے اور دامے درمے، سخنے ہر قسم کا تعاون پیش کر دیتی ہے۔ جناب حافظ محمد حفیظ صاحب (حافظ جی لوہے والے بیڈن روڈ لاہور) اس کے صدر اور جناب حافظ قاری محمد مشتاق صاحب اعظم کلاتھ مارکیٹ اس کے جنرل سیکرٹری ہیں۔ مصر کے قومی شاعر احمد شوقیؒ نے کیا خوب کہا ہے۔

الصَّالِحُونَ يَبْنُونَ أَنْفُسَهُمْ
وَالْمُصْلِحُونَ يَبْنُونَ الْجَمَاعَاتِ

نیک لوگ اپنے آپ کو بنانے میں مصروف رہتے ہیں اور مصلحوں کا کام جماعتیں بنانا ہے۔

قاری صاحب ایک منتظم کی حیثیت سے

قاری صاحب اگرچہ نابینا تھے لیکن بہترین منتظم تھے مدرسہ تجوید القرآن کے بانی اور صدر مدرس تھے۔ پورے مدرسہ کا انتظام نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ چلاتے۔

ایک شفیق استاد

میں نے حضرت الاستاذ حافظ الحدیث والقرآن مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی دامت برکاتہم اور حضرت قاری صاحبؒ جیسا شفیق استاذ کبھی نہیں دیکھا۔ کوئی شخص اپنے بیٹوں سے ایسی محبت و شفقت نہیں کر سکتا جیسا ان بزرگوں کو اپنے شاگردوں سے کرتے دیکھا ہے۔

فروتنی و انکساری

حضرت قاری صاحبؒ بڑے متواضع اور منکسر المزاج تھے۔ انہوں نے اپنے آپ کو کبھی بڑا بنانے کی سعی نہیں کی ہمیشہ اپنے کو چھوٹا سمجھا، اور شاگردوں سے بھی برابر والوں کا سلوک فرماتے۔

قاری صاحب اور تلاوتِ قرآن

قاری صاحب بہت عمدہ قرآن کریم پڑھتے تھے۔ تلاوت میں مدوجزر کی سی کیفیت ہوتی۔ سننے والے یہی خیال کرتے کہ کوئی جوان قاری پڑھ رہا ہے۔ اس عمر میں اور پھر آواز میں یہ بلندی اور کشش! ماشاء اللہ!

یہ اس کی دین ہے جسے پروردگار دے

قاری صاحب اور فن خطابت

حضرت قاری صاحب ایک اچھے خطیب بھی تھے۔ اونچی مسجد کناری بازار میں سالہا سال تک خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ تقریر میں آپ سب سے پہلے اللہ کی حمد بیان کرتے۔ اس کے بعد درود شریف کا بیان ہوتا اور پھر پورے جوش و خروش کے ساتھ موقع و محل کی مناسبت سے تقریر فرماتے۔ تقریر کرتے ہوئے آپ کا رنگ سرخ ہو جاتا تھا۔ آنکھوں میں سرور عشق اور چہرے پر نور یقین ہوتا، جگر مرادآبادی مرحوم اگر قاری صاحب کی تقریر سن لیتے تو پھر شاید انہیں واعظ سے یہ گلہ نہ رہتا ؎

واعظ کا ہر ارشاد بجا، تقریر بہت دلچسپ مگر
آنکھوں میں "سرور عشق" نہیں، چہرے پہ یقیں کا نور نہیں

آپ نے ۱۷ فروری ۱۹۶۷ء تک خطابت کے فرائض انجام دیئے۔ ۱۷ فروری کا آخری جمعہ پڑھایا اور پھر بیمار ہو گئے۔

قاری صاحب کا سیاسی رجحان

قاری صاحبؒ ویسے تو سبھی مکاتب فکر کے علماء کی عزت کرتے تھے اور اپنے شاگردوں کو بھی سیاست میں نہیں الجھاتے تھے لیکن جہاں تک آپ کے سیاسی رجحان کا تعلق تھا، اس کے مطابق آپ جمعیۃ علماء اسلام کو دل و جان سے چاہتے تھے جمعیۃ کے بزرگوں کو اپنا سیاسی مقتدیٰ و پیشوا سمجھتے تھے، یہی وجہ ہے کہ آپ کے پاس "خدام الدین" اور "ترجمان اسلام" رسالے باقاعدگی کے ساتھ آتے تھے۔ اور انہی رسائل کو پڑھنے کی آپ اپنے گھر والوں اور دیگر ملنے والوں کو تاکید فرماتے تھے۔ آپ کے وصال کے بعد بھی یہ رسالے اسی طرح آتے ہیں جس طرح آپ کی زندگی میں آتے تھے۔

قاری صاحب کا صوفیانہ مسلک

آپ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ سے بیعت تھے۔

قاری صاحب کا کیرکٹر

قاری صاحب بلند کردار کے مالک تھے، صلح جو تھے، فیاضی اور دریادلی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ کرتے۔ دونی، چونی سے کم نہ دیتے اگر کھلے پیسے نہ ہوتے تو روپیہ دے دیتے۔ اکثر مٹھائی پھل منگوا کر غریبوں میں تقسیم فرماتے کہ غریبوں کی ایسی نعمتیں کم میسر آتی ہیں۔ حاجت مند کی مقدور بھر حاجت پوری کرتے تھے۔ دولت کی قطعاً حرص نہ تھی۔ اپنے پاس ۲۵ روپے سے زیادہ رقم نہ رکھتے۔ فرمایا کرتے تھے کہ "میرا ایمان ہے کہ دولت مصیبت لاتی ہے"۔ اگر پاس کچھ نہ ہوتا تو حسبنا اللہ ونعم الوکیل پڑھتے رہتے۔ چنیانوالی مسجد میں درس تدریس صرف پندرہ روپے ماہوار وظیفہ پر کرتے رہے۔

طہارت و پاکیزگی کا حد درجہ خیال کرتے۔ خوشبو استعمال میں لاتے۔ ہمیشہ صاف ستھرے کپڑے پہنتے۔ کبھی کسی کی بدگوئی نہ کرتے، چغلی نہ کھاتے، غیبت نہ کرتے۔ اگر کوئی اور کرتا تو اسے فوراً روک دیتے۔ نہایت زاہد و عابد تھے شب بیداری محبوب مشغلہ تھا۔ کلام پاک کثرت سے پڑھا کرتے۔ صبح و شام کی مسنون دعائیں بھی پڑھتے رہتے تھے۔

حج

۱۹۵۲ء میں اللہ پاک نے آپ کو حج کرنے کی سعادت بخشی۔ حج کے بعد آپ کی تشنگی اور بڑھ گئی۔ مدینہ طیبہ اور حجاز میں گزارے ہوئے لذت بخش لمحات اور روح پرور اذانوں کا کیف و سرور تادم حیات محسوس کیا کرتے اور تڑپ تڑپ کر رو پڑتے۔ اور بار بار اللہ سے یوں دعا کرتے "اے اللہ! مجھے حج کا بار بار موقع عطا کیجئے اور اسی سفر میں میرا خاتمہ بالخیر فرما دیجئے"۔

اولاد

قاری صاحبؒ نے دو نکاح کئے۔ پہلے نکاح سے کوئی

اولاد نہ تھی۔ ایک ڈیڑھ سال کی رفاقت کے بعد اہلیہ داغ مفارقت دے گئیں۔ پھر دوسرا نکاح کیا۔ اس نکاح سے ایک لڑکا اور دو لڑکیاں بقید حیات ہیں۔ بڑی صاحبزادی کا نام حنیفہ اور ان سے چھوٹی ام کلثوم ہیں اور ان سے چھوٹے حافظ قاری افضال الحق صاحب ہیں۔ قاری افضال الحق صاحب نے بھی قاری صاحب ہی سے قرآن پاک حفظ کیا۔ لاڈلی طبیعت کے مالک تھے۔ کسی روز طبیعت تساہل پر آجاتی تو ازراہ تفنن کہتے "ابا جان! آج سنانے کی چھٹی"۔ آپ پیار سے سمجھاتے۔ دیکھو بیٹا! مجھے تو اس دنیا میں جو کچھ ملا ہے کلام پاک کی بدولت ملا ہے۔ اس کا ناغہ نہ کیا کرو۔

بڑے قاری صاحب

آپ مدرسہ اور بیرون مدرسہ "بڑے قاری صاحبؒ" کے نام سے مشہور تھے۔ قاری صاحبؒ کو کس چیز نے بڑا بنایا قاری صاحب کو بڑا بنانے میں ان کی تواضع کا بڑا دخل ہے انہوں نے عمر بھر اپنے آپ کو چھوٹا بنائے رکھا۔ اللہ پاک نے اٹھایا اور "بڑا" بنا دیا۔ حدیث میں ہے من تواضع للہ رفعہ اللہ۔ جس نے اللہ کے لئے تواضع اختیار کی اسے اللہ پاک نے بلند کر دیا۔

قاری صاحب کو بڑا بنانے میں اللہ کی پاک اور مقدس کتاب کا بھی بڑا دخل ہے۔ اللہ کی اس عزت والی کتاب کے ساتھ جو لگ جاتا ہے۔ وہ چھوٹا نہیں رہتا۔ اے اللہ پاک بلند کر دیتے ہیں اور عزت سے نوازتے ہیں

قاری صاحب کا وصال

؎ وہ بھی بچھڑ گئے کہ مجھے جن پہ ناز تھا
نوحہ یہ زندگی کا سناؤں کہاں کہاں
اور؎ زندگی جن کے تصور سے جلا پاتی تھی
ہائے کیا لوگ تھے جو دام اجل میں آئے

قاری صاحب ۱۸ فروری ۱۹۶۷ء سے بیمار چلے آرہے تھے۔ کبھی ٹھیک ہو جاتے اور کبھی بیماری عود کر آتی۔ بیماری کی شدت پر آپ کو میو ہسپتال لاہور میں منتقل کیا گیا۔ ۲۳ جون ۱۹۷۰ء بروز منگل صبح ۱۱ بجکر ۵ منٹ پر آپ کا انتقال ہوا۔ اس وقت عزیز محترم حافظ قاری شجاع الدین صاحب آپ کے پاس سورۂ یٰسین پڑھ رہے تھے۔ زندگی میں مسکینی کی حالت میں موت کی دعائیں مانگیں۔ آج کی اس تاریخ میں اللہ نے انہیں قبولیت سے نوازا اور دوسری دعا بھی قبول ہوگئی، کہ اے اللہ قرآن پڑھتے سنتے آپ سے آملوں ؎

ہے رشک ایک خلق کو جوہر کی موت پر
یہ اس کی دین ہے جسے پروردگار دے

غسل کے بعد چہرہ بہت نکھر ہوا تھا، نور ٹپک رہا تھا۔ لبوں پر مسکراہٹیں کھیل رہی تھیں۔ علامہ اقبالؒ نے مرد مومن کی یہی نشانی بتائی ہے ؎

نشان مرد مومن با تو گویم چوں مرگ آید تبسم برلب اوست

اے ابن آدم! تمہاری ماں نے تمہیں ایسی حالت میں جنا ہے کہ تم روتے ہوئے آئے اور دوسرے لوگ تمہاری آمد پر خوشیاں منا رہے تھے۔ تمہارا کمال یہ ہے

جمعیۃ علماء اسلام کے بعض ہمدردوں سے

(از حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی دامت برکاتہم)

میں نے ترجمان اسلام کے ذریعہ یہ معلوم کیا کہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے اعلانات و اشتہارات میں جمعیۃ علماء اسلام کا نام نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس پر جمعیۃ کے بعض دوستوں نے شکایت کی۔ جس کے مناسب اور صحیح جوابات بھی دیئے گئے۔ میں اپنے مخلص جمعیتی دوستوں سے عرض کروں گا کہ حضرت مولانا لعل حسین صاحب اختر اور حضرت مولانا سید حامد میاں صاحب جامعہ مدنیہ لاہور کی ذوات بدگمانی سے اعلیٰ و ارفع ہیں۔ یہ جو کچھ کر رہے ہیں وہ دین ہی دین ہے ہمارا نام ہو یا نہ ہو، ہم ہر طرح ان کی حمایت و تعاون کو سعادت سمجھیں گے۔ پھر ختم نبوت کا مقصد اتنا اہم ہے کہ اس سلسلہ میں ہم ان حضرات کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے۔ بعض دوستوں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ کانفرنس میں حضرت مولانا تاج محمود صاحب کا بڑا دخل تھا۔ ان کے بہترین تعلقات شورش سے ہیں جو مودودی کا مداح اور اس کی ملوکیت و خلافت کا مؤید ہے۔ میں عرض کروں گا۔ ہم کو حضرت مولانا تاج محمود صاحب جیسے دوست کی خاطر یہ بھی برداشت کر لینا چاہیئے۔ ان کی خدمات ختم نبوت کے سلسلے میں نظر انداز نہیں کی جا سکتیں اور نہ ہم کسی دوست کو کسی کی دوستی ترک کرنے کا کہنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر قائم رکھے اور ہدایت کاملہ نصیب فرمائے۔ آمین!

کہ جب تم دنیا سے رخصت ہونے لگو تو اس حالت میں جاؤ کہ دوسرے لوگ رو رہے ہوں اور تم خوشی سے مسکرا رہے ہو

نماز جنازہ

آپ کے انتقال کی خبر آناً فاناً لاہور بلکہ پورے ملک میں پھیل گئی۔ ریڈیو سے اعلان ہوا۔ تجوید و قرأت کے مدارس کے طلبہ، اساتذہ اور دیگر علماء کرام و متعلقین جوق در جوق آپ کی رہائش گاہ جیا موسیٰ شاہدرہ پہنچنے شروع ہو گئے رات کے پرسکون ماحول میں وصیت کے مطابق حافظ قاری محمد رفیع صاحب مہتمم مدرسہ تجوید القرآن موتی بازار لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کے سینکڑوں شاگردوں عزیزوں اور دوستوں کی موجودگی میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا

تعزیتی قرار دادیں

یوں تو آپ کے انتقال پر بہت سی مساجد و مدارس میں تعزیتی قرار دادیں پاس ہوئیں اور ایصال ثواب کیا گیا لیکن سب سے بڑی تعزیتی قرار دادیں جمعیۃ علماء اسلام کی سہ روزہ آئین شریعت کانفرنس منعقدہ ۱۹۷۰ء لاہور میں برابر تین دن پاس ہوتی رہیں۔ آخری دن کی قرار داد حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی مدظلہ العالی نے پیش کی۔ اس قرار داد میں انہوں نے قاری صاحب کی موت کو ملک و ملت کا ناقابل تلافی نقصان بتایا۔ قاضی صاحب کے لئے بلندی درجات کی دعا کی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی۔ اخبارات نے اس کانفرنس میں شریک ہونے والوں کی تعداد ڈیڑھ لاکھ لکھی تھی۔ تو گویا حضرت قاری صاحب کے لئے ڈیڑھ لاکھ مسلمانوں نے دعا کی۔ اتنے مسلمانوں کی دعائیں رائیگاں نہیں جا سکتیں۔ اس اجلاس میں حضرت الاستاذ حافظ الحدیث والقرآن مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی دامت برکاتہم بھی تشریف رکھتے تھے۔ جنہوں نے ایک بار مدرسہ تجوید القرآن موتی بازار لاہور میں تقریر کرتے ہوئے قاری صاحبؒ کے بارے میں فرمایا تھا۔ "دیکھو! اللہ نے اس نابینا حافظ سے وہ کام لیا ہے جو بڑی بڑی آنکھوں والے نہیں کر سکتے"

گور غریباں

قاری صاحبؒ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم فرمائی ہوئی اس دعا سے خاص لگاؤ تھا۔ اکثر اس کا ورد جاری رہتا۔ اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مِسْکِیْنًا وَّ اَمِتْنِیْ مِسْکِیْنًا وَّ احْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَۃِ الْمَسَاکِیْنِ ۔ اے اللہ مجھے مسکینی کی حالت میں زندہ رکھیئے اور اسی مسکینی کی حالت میں موت دیجئے اور آخرت میں مسکینوں ہی کے زمرے سے مجھے اٹھایئے"۔

اللہ نے مسکینی کی موت بھی عطا فرمائی اور قبر بھی "گور غریباں" میں نصیب فرمائی۔

استاد محترم! ہماری دعا ہے، اللہ اس قبر کو سیراب رکھے جس میں آپ سکونت پذیر ہیں اور ان پر خدا کی رحمت ہو۔ جو امین کہہ کر (اس دعا میں میری) اعانت کریں۔ اور ہمارا آپ سے یہ بھی وعدہ ہے کہ ہم آپ کے مشن کو بفضلہ تعالیٰ جاری رکھیں گے، اور قرآنی تعلیمات پر خود عمل کر کے اوروں کو اپنے عمل سے اس کی دعوت دیں گے۔

جمعیۃ علماء اسلام سکھر کے لئے مبلغین دو عدد کی ضرورت ہے

وہ مندرجہ ذیل شرائط کو پورا کرتے ہوں:۔

(۱) کسی دینی مدرسہ کے سند یافتہ ہوں اور سیاسی سوجھ بوجھ رکھتے ہوں۔

(۲) اردو، سندھی سے بخوبی واقف ہوں اور لکھ پڑھ سکتے ہوں۔

(۳) سندھ کی سکونت رکھتے ہوں

(۴) تنخواہ ان کی قابلیت پر دی جائے گی۔

تمام درخواستیں بنام ناظم عمومی جمعیۃ علماء اسلام ضلع سکھر دفتر جمعیۃ علماء اسلام اسٹیشن روڈ سکھر کے پتہ پر روانہ کی جائیں بمعہ جوابی لفافہ کے۔

حاجی وائیڈینو ناظم عمومی جمعیۃ علماء اسلام ضلع سکھر

تصحیح نظم

۱۶ جون کے شمارہ میں جناب مرزا جانباز کی جو نظم خیر مقدم کے عنوان سے شائع ہوئی ہے اس کا دسواں شعر یوں پڑھا جائے

بلند اور ولی خان کا مقام ہے
اور اس کے ساتھ ہی "محمود" کا بھی نام ہے (ادارہ)

بقیہ جمعیۃ صوبہ سندھ

مقرر کیا گیا ہے۔ تمام اضلاع میں ادارا بتدائی جمعیتوں میں ممبر سازی کا کام زور شور سے شروع کر دیا جائے۔ ممبر سازی کی کاپیاں براہ راست صوبہ کے دفتر سے منگائی جائیں۔ آج کے بعد مرکز سے براہ راست منگائی ہوئی کاپیاں قابل قبول نہ ہوں گی۔

(۲) رکنیت فارم باقاعدہ آدمیوں سے مل کر اغراض و مقاصد سے متفق کرانے کے بعد پُر کئے جائیں۔ گھر پر بیٹھ کر محض خانہ پری کو بوگس سمجھا جائے گا۔ طلب کرنے پر ان افراد کو مجلس عمومی کے اجلاس میں بھی شریک کرنا ہوگا

(۳) آئندہ سے صوبہ سندھ کے باہر یا مرکز کے کسی راہنما کو اندرون سندھ بلانا ہو تو ضلعی دفتر اور ضلعی امیر کے ذریعہ صوبہ سندھ دفتر کی معرفت بلایا جائے گا۔ اس کے تمام اضلاع سختی سے پابند ہوں گے۔

(۴) اگر صوبہ سندھ میں کسی مرکزی رہنما کو بلایا گیا اور صوبائی دفتر سے پروگرام طے ہو چکا ہو، تو ایک صوبائی دفتر کا نمائندہ لازمی طور پر مرکزی رہنما کے ساتھ ان کے دورے میں ساتھ ہوگا۔ جس کے تمام مصارف بھی اسی ضلع کو برداشت کرنے ہوں گے۔ جس ضلع نے اس قسم کی درخواست صوبائی دفتر کو کی ہے۔

(۵) اگر صوبہ سندھ میں کسی صوبائی رہنما کو بلانا ہو تو ضلع صوبائی دفتر کی معرفت بلائے گا۔ ضلع کی سفارش کے سوا کوئی پروگرام صحیح تصور نہیں کیا جائے گا۔

(ابوالمنیر سید محمد شاہ امروٹی افسر انتخابات
امیر جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ)

تقاریر مجاہد ملت

حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری قدس سرہ کی فکری کاوشوں اور معرکۃ الآراء خطبوں کا مجموعہ

ترتیب مولانا مولانا سید منظور احمد شاہ کہروڑی

برصغیر پاک و ہند کے عظیم دینی رہنما آتش بیان خطیب اور سحر بیان مقرر کی تاریخی اور اہم تقریروں کا نادر مجموعہ

جس کی شعلہ بیانی جرأت گفتار اور جذبہ ایثار نے ظلمت کدہ پاک و ہند میں شمع دین و رشد کی۔ جس کی حق گوئی و بیباکی سے انگریز کی خود کاشتہ قادیانی نبوت لرزہ براندام رہی

تقاریر مجاہد ملت :۔ اس مرد حق آگاہ کے افکار و نظریات کا دلآویز مرقع ہے جس کی دینی قیادت نے ملت اسلامیہ کے سفینہ کو ساحل آزادی سے ہمکنار کیا اور مملکت خداداد پاکستان کو ارتداد سے بچا لیا۔ اس عظیم راست باز انسان کی راست گفتاری کا تذکرہ، ایک مستند تاریخی دستاویز، ملت اسلامیہ کے ماضی حال اور مستقبل کا عکس۔ عمدہ کتابت اعلیٰ کاغذ، معیاری طباعت۔ بہترین سہ رنگا ٹائیٹل۔ قیمت حصہ اول علاوہ محصول ڈاک ۲/۵۰ - یہ کتاب دس حصوں میں مکمل ہوگی۔ حصہ اول شائع ہو چکی ہے۔ ملنے کا پتہ

مکتبہ امدادیہ نزد خیر المدارس ملتان

تنقید و تبصرہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ

ایک شخصیت — ایک مطالعہ

قیمت ——— ۴/۵۰

ملنے کا پتہ: مکتبہ ظفر ناشر قرآنی مطبوعات محلہ فیض آباد سرگودھا روڈ گجرات

۳۰۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب حال ہی میں طبع ہو کر منظر عام پر آئی ہے۔ حضرت شیخ مدنیؒ کے حالات زندگی پر بہت کچھ لکھا گیا اور ابھی بہت کچھ لکھا جائے گا، بلکہ شاید ہی اس دور کی کسی شخصیت کے بارے میں اتنا لکھا گیا ہو، روزنامہ الجمعیۃ دہلی نے حضرت قدس سرہٗ کی زندگی کے حالات پر ایک جامع نمبر پیش کیا تھا۔ اس کے علاوہ اور بھی مختلف رسائل نے نمبر شائع کئے۔ زیر نظر کتاب بھی انہی سے کچھ مضامین لے کر شائع کی گئی ہے۔ کتاب میں حضرت کے سیاسی مسلک سے قطع نظر کرتے ہوئے صرف مذہبی خدمات پر ہی روشنی ملتی ہے۔ جس سے کسی معاند سے معاند کو بھی اختلاف نہیں۔ کتاب کے بالکل شروع میں حضرت کی شخصیت کے متعلق مودودی صاحب کی رائے کا اظہار بھی کیا گیا ہے، جس سے کتاب کی حیثیت ہی ختم ہو کر رہ گئی ہے۔

بہرحال حضرت شیخ مدنیؒ کے حالات پر مشتمل پاکستان میں ایسی کتاب کا شائع کرنا بھی بہت بڑی ہمت اور جرأت کا کام ہے۔ جس پر ہم میاں سلطان احمد خوشنویس گجرات کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ جن کی کاوشوں اور کوششوں سے یہ کتاب منظر عام پر آئی ہے۔ ہم اپنے قارئین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ میاں سلطان احمد صاحب سے تعاون کریں اور جن احباب کو روزنامہ الجمعیۃ دہلی کا شیخ الاسلام نمبر میسر نہیں آیا وہ اسی سے تسکین حاصل کریں۔

(ندیم راؤ)

بھکر میں جلسہ

بتاریخ ۱۶ر جولائی منعقد ہوگا۔ صدارت مخدوم العلماء حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ عالیہ سراجیہ شریف کندیاں اور خطاب خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب جنرل سیکرٹری جمعیۃ علماء اسلام صوبہ پنجاب فرمائینگے۔ جلسہ بعد نماز عشاء کمیٹی پارک میں ہوگا

رسالہ شباب صحت مفت حاصل کریں

جو لوگ قبل از وقت نحیف و نزار ہو چکے ہیں تو رسالہ شباب صحت (باتصویر) منگوا کر مطالعہ کریں۔ اس رسالے کے اندر ایسے ایسے پوشیدہ راز ہر قوم کے لئے گئے ہیں۔ جن کا جاننا ہر شخص کے لئے ضروری ہے۔ رسالہ ہذا کے مطالعہ سے لاکھوں انسان زندگی کے پر لطف لمحات گذار رہے ہیں۔ آج ہی ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں۔ پتہ: حکیم حنیف اختر پوسٹ بکس ۱۱۰ ملتان شہر

بیادگار شیخ الحدیث حضرت مولانا حبیب اللہ گمانوی رحمۃ اللہ علیہ

۳ر ربیع الثانی بروز بدھ مولانا کا انتقال ہوا۔ علم و عمل کا پہاڑ رخصت ہوا۔ قلبی تاثرات کا یہ نقشہ بصورت نظم سامنے آیا۔ (از القاسم یکے از طلباء مدرسہ انوریہ حبیب آباد ظاہر والی)

اے حبیب اللہ تیری روح پر میرا سلام
تو کہ تھا اس دور میں احیاء سنت کا پیام
تیرے مرقد پر ہوں لاکھوں رحمتیں اللہ کی
مغفرت ہو جائے تیری اور اعلیٰ ہو مقام
تو کہ بانوے سال دیتا ہی رہا درس حدیث
تو کہ تھا مشغول با قرآن در ہر صبح و شام
تو کہ اخلاص و تواضع میں تھا آپ اپنی نظیر
ادب کرتے تھے ترا حضرات علماء کرام
تو کہ تھا طلباء و استاذوں کا وہ پدر شفیق
تیری شفقت کو ترستے ہی رہیں گے وہ صدام
تو کہ حضرت شاہ انور کا تھا تلمیذ رشید
تیرے فضل و علم و تقویٰ میں کیسے ہوتی کلام
تو ہمیشہ خادم قرآن و سنت بن رہا
اور تو پیتا رہا ہر دم مئے وحدت کا جام
عصر حاضر کا محدث اور مفسر ہی نہ تھا
تو شریعت اور طریقت میں بھی تھا اونچا امام
تو الیکشن میں مقابل اہل باطل ڈٹ گیا
غرض اس کی تھی فقط تنفیذ اسلامی نظام
پیش آیا حق و باطل کا کبھی جب معرکہ
بم گرائے اہل باطل پر جو تھے سب ہی نظام
قدر زر زرگر بداند یا بداند جوہری
یہ تو اہل اللہ بتلائیں ترا کیا تھا مقام
تو اکیلا چھوڑ ہم کو چل دیا ملک بقا
یاد کرتے ہیں تجھے سب ہی ترے خادم غلام
تو تھا مستغنی عن الدنیا بھلا میں کیا کہوں
پائے استغفار سے ٹھکرا دیئے مینا و جام

قاری محمد شریف قصوری

عوامی اخلاق کا قتل عام بند کیا جائے

بائی نائٹ (حسین راتیں)

گذشتہ ہفتہ پاکستان کی فروغ سیاحت کارپوریشن نے عوامی اخلاق کے قتل عام کے سلسلہ میں ایک پروگرام "بائی نائٹ" (حسین راتیں) کے عنوان سے ہوٹل انٹرکانٹی نینٹل کراچی میں شروع کیا ہے۔ یہ پروگرام رات کو عشاء کے بعد شروع ہو کر رات تین چار بجے تک جاری رہے گا۔ شرح داخلہ گیارہ ڈالر یعنی ۱۱۰ روپے پاکستانی ہوں گے۔ اس پروگرام کو کراچی کے تمام نائٹ کلبوں میں جاری کیا جائیگا ازاں بعد لاہور، راولپنڈی، مری اور پشاور وغیرہ شہروں میں اسے پھیلا دیا جائے گا۔ اس کا مقصد غیر ملکی سیاحوں کے لئے لطف و تفریح بالفاظ دیگر عیاشی کے مواقع مہیا کرنے ہیں۔ تاکہ زرمبادلہ زیادہ سے زیادہ کمایا جاسکے۔ کیا اسلام کے نام پر معرض وجود میں آنے والے اسلامی ملک میں اس قسم کے سرکاری چکلوں کا وجود اسلامیان پاکستان کی دینی غیرت اور قومی حمیت کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت نہیں رکھتا؟ اور کیا اسلام اور نظریہ پاکستان کے تحفظ و بقاء کی خاطر قربانی دینے والے شہیدوں کی روح سے غداری نہیں۔ کیا حکومت کی سرپرستی میں فحاشی و عریانی اور بے حیائی کے منظم فروغ کی یہ کوشش خدائی عذاب کو کھلی دعوت نہیں۔ اس حقیقت سے کوئی ذی شعور انکار نہیں کرسکتا۔ کہ ہوٹل کانٹی نینٹل غیر ملکی سازشوں اور جرائم کی آماجگاہ ہیں۔ جو مسلم معاشرہ کو تباہ کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ حالیہ پاک و بھارت جنگ میں شہید ہونے والے ہزاروں فرزندان اسلام کی بیواؤں کے اجڑے ہوئے سہاگ، بے شمار شفقت پدری سے محروم ہونے والے یتیم نونہالوں کی آہوں اور ملک و قوم کے تحفظ و بقاء کے لئے قربانی دینے والے مجاہدوں کی ماؤں کے نہ تھمنے والے آنسوؤں پر عیاشی کے محل تعمیر کرنے والے عیاش اور ضمیر فروش افسروں کو من مانی کارروائیاں کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس وقت جبکہ اپنوں کی غداری اور غیروں کی جارحیت کے نتیجہ میں ہمارے ملک کے ٹکڑے ہو چکے ہیں۔ اور آدھا پاکستان ہاتھوں سے نکل چکا ہے۔ ایک لاکھ سے زائد قوم کے مایہ ناز سپوت دشمن کے ملک میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں۔ اور اسلام یعنی نظریہ پاکستان کے لئے قربان ہونے والے شہیدوں کے خون کی تری بھی ابھی خشک نہیں ہوئی۔ اس قسم کے پروگراموں کے ذریعے عوامی اخلاق کا قتل عام اور نئی نسل کے نوخیز اور معصوم ذہنوں کو مسموم کرنے کی سازش غیر ملکی ایجنٹ ہی کرسکتے ہیں۔ ورنہ ایک سچا مسلمان اسلام اور نظریہ پاکستان کی کھلے بندوں توہین تو کجا اس انداز سے سوچ بھی نہیں سکتا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکومت دو رنگی پالیسی ترک کردے۔ اور اس قسم کے ایمان سوز اور منافی اخلاق پروگرام کی منصوبہ بندی کرنے والے عناصر کا سختی سے محاسبہ کرے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ ایک طرف تو حکومت قرآن کریم کو سونے کے تاروں سے لکھوانے کا اہتمام کرتی ہے اور دوسری طرف اسی سرزمین میں قرآن کے ایک ایک حکم کو تار تار کیا جارہا ہے۔

یوں تو سابق حکمرانوں کی روش پر چلتے ہوئے موجودہ حکومت بھی اسلام اور اسلامی احکام کا مذاق اڑانے کا ارتکاب کر رہی ہے۔ ایک اسلامی ملک کے مسلمان باشندے ہونے کی حیثیت سے ہمارا یہ فرض ہے کہ غیر ملکی مہمانوں کا استقبال مغرب کی گندی معاشرت اور تہذیب و ثقافت کے مظاہرہ کے ساتھ کرنے کی بجائے انہیں متاثر کرنے کے لئے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ کا عملی نمونہ اور اسلام کی پاکیزہ تعلیمات کا مثالی نظام پیش کریں۔

حلقہ جنوبی پنجاب و سرگودھا ڈویژن کے لئے ناظم انتخابات کا تقرر

جمعیۃ علماء اسلام پاکستان کے ناظم انتخابات مولانا مفتی عبدالواحد نے لاہور ڈویژن، سرگودھا ڈویژن اور راولپنڈی ڈویژن پر مشتمل حلقہ شمالی پنجاب کے لئے مولانا محمد رمضان صاحب آف میانوالی کو اور ملتان ڈویژن اور بہاولپور ڈویژن پر مشتمل حلقہ جنوبی پنجاب کے لئے مولانا سید نیاز احمد شاہ گیلانی آف تلمبہ کو ناظم انتخابات مقرر کیا ہے۔

ہارون آباد کالج کے پرنسپل کو تبدیل کیا جائے

جمعیۃ علماء اسلام ہارون آباد ضلع بہاولنگر کا یہ مقامی اجلاس پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ رضویہ اسلامیہ کالج ہارون آباد کی ناگفتہ بہ صورت حال کے پیش نظر پرنسپل کالج ہارون آباد کو یہاں سے بدل کر کالج کی فضا کو خوشگوار بنایا جائے۔

(۱) جبکہ کالج کے طلباء جو فائدہ و نقصان کے اصل مالک ہیں اور جن کے لئے کالج بنا ہے وہ نہیں چاہتے۔

(۲) کالج کا عملہ بھی پرنسپل پر اتفاق نہیں رکھتا۔

یہ اجلاس کی غیر جانبدارانہ رائے ہے کہ اس پرنسپل کو فوراً تبدیل کیا جائے۔

(دستخط) مولانا سعید احمد امیر محمد یوسف ناظم عمومی
جمعیۃ علماء اسلام ہارون آباد

مولانا محمد اجمل کا نظام آباد میں خطاب

حضرت مولانا محمد اجمل خاں صاحب ۱۶ر جولائی بروز اتوار بعد نماز عشاء نظام آباد (وزیر آباد) میں جلسہ عام سے خطاب فرمائیں گے۔

طب و حکمت

حکیم ہاشم احمد عباسی (بی، اے)

آبلہ

یہ ایک ورمی کیفیت ہے۔ بیرونی جلد کے نیچے کی طرف مائیت خون مترشح ہو جاتی ہے۔ ایک ابھار سا پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے نیچے رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ یہ آبلے ایسے ہوتے ہیں جیسا کہ جلنے کے بعد جلد پر ابھار پیدا ہو جاتے ہیں عام طور پر خون کے پتلا ہو جانے سے آبلوں کی صورت پیدا ہوتی ہے۔ ہوتا یوں ہے کہ خون کسی وجہ سے پتلا اور ضعیف ہو جاتا ہے۔ گرم غذاؤں اور بدپرہیزی کے نتیجے میں خوں میں اس قدر جوش آتا ہے کہ مائیت الگ ہو کر عروق کے سروں میں بیرونی جلد کی نچلی سطح میں آکر اکٹھی ہو جاتی ہے۔ لیکن جلد چونکہ ٹھوس ہوتی ہے۔ اس لئے مائیت اس میں سے خارج نہیں ہو پاتی بلکہ جلد کے نیچے آبلوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ قسم حاد جس میں پہلے خفیف بخار ہوتا ہے۔ جلد پر چھوٹے چھوٹے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ ان کے اوپر آبلے نکل آتے ہیں۔ چند روز میں رطوبت بھر جاتی ہے۔ ان میں خارش ہوتی ہے۔ دوسری قسم مزمن ہے۔ جو کہ شروع ہی سے مزمن ہوتی ہے۔ اس میں بخار نہیں ہوا کرتا اور نہ ہی آبلوں کی جڑ میں سرخ دھبہ پیدا ہوتا ہے۔

خون کی حدت کم کرنے والے مشروب استعمال کروائیں۔ مثلاً شربت عناب۔ آبلوں کو سونے کی سوئی سے توڑ ڈالیں اور طلاء کے طور پر روغن مسیحا استعمال کریں۔ یا پھر اکسیر سفید مکھن میں ملا کر لگائیں۔ اگر ہاضمہ خراب ہو، جو عام طور پر ہوا کرتا ہے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔

ہاضمینا صبح شام ۲، ۲ قرص ہمراہ پانی بعد غذا مفرح ہاضم ۶، ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ اگر ہاضمہ ٹھیک ہو تو صبح شام سفوف نقوع ۱، ۱ ماشہ ہمراہ شربت عناب یا شربت کیوڑہ ۳ تولہ سے کھلائیں۔ غذا میں ترکاریاں کھلائیں۔ مچھلی گوشت ہر قسم، سرخ مرچ، گرم مصالحہ ترش اشیاء چینی سے پرہیز کرائیں۔

سوالات مندرجہ ذیل پتہ پر بھیجیں۔

عباسی دواخانہ ۹، ای شاہ عالم مارکیٹ لاہور

جھنگ میں مولانا ہزاروی کی آمد

حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی دامت برکاتہم ناظم عمومی جمعیۃ علماء اسلام پاکستان ۲ر جولائی کو صبح سات بجے جھنگ پہنچ رہے ہیں۔ پروگرام حسب ذیل ہے:

پریس کانفرنس ۱۰ بجے

جامع مسجد شیخ لاہوری میں انتخابی اجلاس سے خطاب ۳ بجے

گراؤنڈ اسلامیہ ہائی اسکول میں جلسہ عام سے خطاب بعد نماز عشاء

تشکیلات شاخہائے جمعیۃ علماء اسلام

ڈنانوت ریلوے اسٹیشن

امیر جناب خان بہادر صاحب، نائب امیر چوہدری علی اصغر صاحب۔ ناظم عمومی محمد جمیل صاحب۔ خازن و ناظم نشریات جناب افتخار احمد صاحب۔

ارکان مجلس عاملہ ماسٹر محمد اشرف صاحب قمر۔ برکت علی و محمد دین صاحب۔ بادردی رضا کار بھرتی کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔

تحصیل بھلوال

سرپرست الحاج شیخ محمد اسماعیل صاحب۔ امیر الحاج چوہدری احمد یار صاحب۔ نائب امیر ۱۔ راؤ عبدالجبار بھٹی ۲۔ مولانا عبدالمجید صاحب۔ ناظم عمومی مولانا جلال الدین صاحب بھیرہ۔ ناظم نمبر ۱ مولانا محمد خلیل صاحب (۲) مولانا عبدالرب صاحب۔ سیکرٹری نشر و اشاعت ڈاکٹر ناصر صاحب، خازن شیخ حاجی عبدالغنی صاحب۔ سالار منظور احمد صاحب

یونٹ نمبر ۱ سرگودھا شہر

امیر چوہدری محمد یٰسین صاحب بلاک نمبر ۲ سرگودھا، ناظم عمومی خواجہ لیاقت علی صاحب بلاک نمبر ۳۔ ناظم نشریات چوہدری محمد اقبال بلاک نمبر ۴۔ خازن خواجہ نور محمد صاحب۔

یونٹ نمبر ۲ سرگودھا

امیر شوکت علی صاحب۔ نائب امیر شیخ نسیم احمد صاحب۔ نائب امیر صوفی مقبول احمد صاحب۔ ناظم عمومی راؤ عبدالحمید صاحب۔ ناظم ۱۔ چوہدری عبدالحمید صاحب (۲) عمر دین صاحب۔ ناظم نشریات شیخ جمیل احمد صاحب خازن شیخ عبدالوحید صاحب۔

شاہ پور صدر

امیر مولانا عبدالکریم صاحب۔ نائب امیر محمد جمیل وارثی ناظم عمومی ملک محمد حنیف۔ ناظم محمد ظہور خاں۔ ناظم نشریات مولوی محمد اکرم۔ خازن خان محی الدین خاں۔

جلہ ارائیں ضلع ملتان

امیر حاجی عبدالستار صاحب رئیس اعظم۔ نائب امیر حاجی اللہ داد صاحب رئیس اعظم۔ ناظم عمومی حاجی رازق بخش شیخ۔ ناظم منتظی رازق بخش، خازن مولانا اللہ بخش مدرس مدرسہ خلیل المدارس۔ سالار عبدالعزیز بزاز،

جمعیۃ فقیر والی کی شاخیں

مولانا محمد قاسم قاسمی نائب امیر ضلع بہاولنگر، مولانا حافظ ولی محمد صاحب۔ مولانا محمد اسلم شاکر جنرل سیکرٹری نے مندرجہ ذیل مقامات پر جمعیۃ کی شاخیں قائم کیں

چک ۱۱۸ ر آر۔ امیر حاجی مہر الدین صاحب۔ نائب امیر چوہدری محمد مختار صاحب۔ ناظم عمومی چوہدری یوسف علی نمبردار۔ خازن چوہدری محمد جمیلی صاحب۔

چک ۹۵ ر آر۔ امیر حاجی علی محمد صاحب۔ نائب امیر چوہدری خیر الدین صاحب۔ ناظم عمومی چوہدری مراد احمد ناظم چوہدری علم دین صاحب۔ خازن چوہدری عبدالغنی

چک ۳۹ ر آر۔ امیر چوہدری حسن دین صاحب نائب امیر چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب، ناظم چوہدری محمد صدیق صاحب۔ خازن چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ولد خدا بخش ناظم نشریات چوہدری محمد قاسم صاحب

علاقہ روجہان تحصیل راجن پور

بستی علی گل نزد شاہوالی۔ امیر قاری محمد سلیم صاحب خطیب جامع مسجد بستی ہذا۔ ناظم عمومی مہر اللہ خاں ناظم منیر محمد خاں۔

بستی قیصرانی۔ امیر مولانا عبداللہ صاحب خطیب جامع مسجد بستی ہذا۔ نائب امیر محمد ابراہیم خاں۔ ناظم عمومی لعل محمد خاں۔ ناظم میر محمد خاں متعلم درس روجہان، ناظم ۲۔ علی محمد خاں۔

بستی کٹانی۔ امیر مولانا محمد اسماعیل صاحب۔ نائب امیر سونے خاں۔ ناظم عمومی عبداللہ خاں۔ ناظم ۱۔ علی مراد خاں (۲) فیض اللہ خاں۔

بستی ولی محمد خاں۔ امیر ولی محمد خاں سڈوانی خطیب نائب امیر حافظ شان محمد۔ ناظم عمومی اللہ دتہ خاں۔ ناظم مولوی عبدالرحمٰن خاں۔ (محمد عبدالکریم نیاز)

تلہ گنگ ضلع کیمل پور

امیر مولانا نور ہاشم صاحب۔ نائب امیر غلام حیدر صاحب۔ ناظم عمومی محمد سعید عثمانی۔ ناظم عبدالستار صاحب حافظ عطا محمد و حافظ عبدالرحمٰن۔ ناظم نشریات محمد اسلم صاحب۔ خازن ممتاز حسین صاحب

پنڈی بھٹیاں

امیر چوہدری امیر دین صاحب۔ ناظم عمومی شیخ محمد احمد صاحب۔ ناظم شیخ محمد گلزار صاحب۔ خازن صوفی محمد بشیر صاحب۔ ناظم نشریات حاجی محمد یوسف صاحب

موضع بیجھیاں تحصیل ہری پور

امیر مولانا فضل داد صاحب۔ نائب امیر مولانا لعل دین صاحب۔ ناظم عمومی حیات محمد۔ ناظم مکھن دین۔ ناظم نشریات مولانا فیروز دین صاحب۔

مدعی نبوت جہنم رسید کر دیا گیا

پاکپتن فاضلکا اسلامیہ ہائی اسکول کے ایک ٹیچر ماسٹر عبدالقیوم نے ۲۶ مئی کے امروز کی وساطت سے اپنے امام مہدی ہونے اور اپنے اوپر حضرت جبریل علیہ السلام کی آمد کا دعویٰ کیا تھا۔ اس بیان کو پڑھ کر لوگ کثیر تعداد میں اس کے پاس آنے لگے۔ آنے والوں میں تین نوجوان قاری مسعود احمد، حافظ منصور احمد اور محمد رفیق بورے والہ سے بھی آئے۔ انہوں نے اس سے مختلف سوالات کئے اور ساتھ ہی یہ بھی پوچھا کہ اگر تم امام مہدی ہو تو پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں ہیں۔ اس نے کہا کہ مسیح علیہ السلام بھی میں ہی ہوں۔ اور اب مجھ پر امامت ختم ہو چکی ہے اس کے بعد دوبارہ نبوت جاری ہو گی اور پھر آخر میں حضور علیہ السلام تشریف لائینگے۔ اس کی یہ بات سن کر وہ مشتعل ہو گئے اور اس کو موقعہ پر ہی ہلاک کر دیا قتل کرنے والوں میں قاری مسعود احمد فاضل جامعہ مدنیہ لاہور، حافظ منصور احمد تحریک ختم نبوت کے عظیم مجاہد اور علاقہ بورے والہ کے مشہور عالم دین مولانا شیخ احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے ہیں۔

مولانا وارث اور شیخ سلیم کو رہا کیا جائے

آل پارٹیز مشترکہ جلسہ کا مطالبہ

آل پارٹیز جنیوٹ کے زیر اہتمام عظیم الشان اجتماع مولانا محمد عبدالوارث اور شیخ محمد سلیم کی گرفتاری پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے۔ ان کی گرفتاری سراسر یکطرفہ اور منتقمانہ بروئے کار لائی گئی ہے۔ گرفتار شدہ حضرات نے اہلسنت والجماعۃ کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے مقامی انتظامیہ کی توجہ اس جانب مبذول کرائی تھی کہ قرین مخالف غیر قانونی اور غیر آئینی طور پر جلوس نکال کر شہر کی پرسکون اور پر امن فضا کو خراب کرنا چاہتے ہے اور نقص امن کا شدید خطرہ ہے۔

لیکن مقامی انتظامیہ نے بجائے اس کے کہ وہ ان قانون شکن عناصر اور غیر آئینی جلوس نکالنے والوں کے خلاف موثر کارروائی کرتی۔ انہوں نے مسجد میں پر امن طور پر بیٹھے ہوئے ان دونوں حضرات کو گرفتار کر لیا

ہم حکام بالا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان بزرگ حضرات کو فوراً رہا کریں۔

(نوٹ) مولانا منظور احمد کے وارنٹ گرفتاری بھی جاری ہو چکے ہیں۔

خط و کتابت
کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور لکھا کریں